ABC CERTIFEID
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily SHEHAR NAMA Islamabad

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد

ایڈیٹر
راجہ جاوید اختر

جوائنٹ ایڈیٹر
اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 07 | بدھ 9 ستمبر 2026ء 26 ربیع الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 07

فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

ملک کو آگ سے بچاؤ، صوبوں کی تقسیم کا وقت نہیں

جلتے ہوئے گھر کی وراثت بانٹنے والے عقل و دانش سے عاری ہیں، ملکی استحکام خطرے میں، صوبوں کی تقسیم کی بحث غیر ذمہ دارانہ ہے، مولانا فضل الرحمن

مسلم لیگ ن خاموش، اسکی حیثیت غلام سے زیادہ نہیں، یکطرفہ کوئی فیصلہ مسلط نہ کرو، اس پر بحث ہونی چاہیے، طاقت کی بنیاد پر مسلط ہونے کی سیاست نہیں چلے گی

لاہور (آئی این پی) جمعیت علما اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ ہم صوبے بنانے کے خلاف نہیں ہیں لیکن وقت اور حالات کو بھی دیکھنا چاہیے، یکطرفہ کوئی فیصلہ مسلط نہ کرو، اس پر بحث ہونی چاہیے، طاقت کی بنیاد پر مسلط ہونے کی سیاست نہیں چلے گی۔ لاہور میں وحدت روڈ کرکٹ گراؤنڈ میں ختم نبوت کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ملک کو سیاسی لحاظ سے کمزور کیا گیا، عوام ہیں تو ریاست ہے، ہم یونٹ بنانے کے خلاف نہیں ہیں، ہم صوبے بنانے کے خلاف نہیں ہیں لیکن وقت اور حالات کو بھی دیکھنا چاہیے۔ یکطرفہ کوئی فیصلہ مسلط نہ کرو، اس پر ڈیبیٹ ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبوں میں معدنی ذخائر ہیں اور 18ویں ترمیم کے تحت صوبے اس کے مالک ہیں، سیاسی جماعتوں کو اس میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، پیپلز پارٹی بات تو کرتی ہے لیکن صرف سندھ کی حد تک، مسلم لیگ ن خاموش ہے اس کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال دانش سکولز اتھارٹی بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ن لیگ کو توڑنے یا تقسیم کرنے کی باتوں میں حقیقت نہیں، مریم نواز

پنجاب کی طرح دوسرے صوبوں میں بھی کام ہونا چاہیے، وزیر اعلیٰ کی میڈیا سے گفتگو

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) پنجاب کی وزیر اعلیٰ مریم نواز نے کہا ہے کہ پنجاب کی طرح دوسرے صوبوں میں بھی کام ہونا چاہیے اور ہماری جماعت متحدہ ہے پارٹی توڑنے یا تقسیم کی باتوں میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ لندن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

سعودیہ پر حوثیوں کے حملوں کے پیچھے ایران کا ہاتھ، مارکو روبیو

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا کے سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے ایران پر الزام عائد کیا ہے کہ یمن کے باغی حوثیوں کی جانب سے سعودی عرب ہونے والے حملوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

پٹرول اور ڈیزل کی قیمت میں ایک بار پھر بڑا اضافہ

پٹرول 5 روپے 58 پیسے، ہائی اسپیڈ ڈیزل 4 روپے 18 پیسے لسٹر مہنگا، اوگرا کا نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں مزید اضافہ کر دیا اور نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ پیٹرولیم ڈویژن سے جاری نوٹیفکیشن میں بتایا گیا کہ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے وفاقی حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل کے لیے طے کیے گئے طریقہ کار کی بنیاد پر پیٹرول اور ڈیزل کی قیمت میں اضافہ کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف، وفاقی وزراء محسن نقوی، ڈاکٹر طارق فضل کو آئی جی ناصر رضوی گرین موبیلیٹی انیشیٹیو بارے بریفنگ دے رہے

اسلام آباد کو خود مختار یونٹ بنانے کیلئے نیا ٹیکس لگانے کا فیصلہ

تجاویز تیار، حاصل ریونیو اسلام آباد کی حدود میں ہی خرچ ہو سکے گا

اسلام آباد کی حدود میں بنیادی سہولیات اور انتظامی ڈھانچے کو چلانے کے لیے ریونیو اکٹھا کیا جائے گا جو دارالحکومت میں ہی خرچ ہو سکے گا

ہسپتالوں، سکولز، کالجز، فلاحی کاموں اور انتظامی ڈھانچے پر خرچ کرنے کے لیے ٹیکس اکٹھا کیا جائے گا، تجاویز آئی ایم ایف وفد کیساتھ ڈسکس کی جائیں گی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کو خود مختار یونٹ بنانے کی کی خبروں کے ساتھ ہی باوثوق ذرائع نے یہ اہم انکشاف کیا ہے کہ جہاں اسلام آباد کو ایک خود مختار یونٹ بنانے کے اقدامات بارے باتیں ہو رہی ھے وہاں اسلام آباد ایک الگ سے یونٹ بننے کی صورت میں مقامی سطح پر نیا ٹیکس لگانے کی تجاویز تیار کر لی گئی ہیں۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اسلام آباد کی حدود میں بنیادی سہولیات اور انتظامی ڈھانچے کو چلانے کے لیے ریونیو اکٹھا کیا جائے گا جو اسلام آباد کی حدود میں ہی خرچ ہو سکے گا۔ ابتدائی طور پر جو تجاویز تیار کی گئی ہیں، ان میں اسلام آباد کے ہسپتالوں، سکولز، کالجز اور دیگر تعلیمی اداروں، فلاحی کاموں اور انتظامی ڈھانچے پر خرچ کرنے کے لیے ٹیکس اکٹھا کیا جائے گا۔ ٹیکس کلیکشن کی تجاویز آئندہ اقتصادی جائزے کے دوران آئی ایم ایف وفد کے ساتھ ڈسکس کی جائیں گی اور یہ ٹیکس آئندہ مالی سال کے بجٹ میں متعارف کرایا جا سکتا ہے۔ ذرائع کی جانب سے بتایا گیا کہ ٹیکس کلیکشن کے لیے ابھی حتمی تخمینہ لگانا باقی ہے۔ اسلام آباد کے لیے بنیادی ڈھانچے کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مالیاتی گنجائش پیدا کرنے کے لیے نیا ٹیکس لگایا جائے گا۔ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان قرض پروگرام کے تحت پانچویں جائزے کے مذاکرات رواں ماہ شروع ہوں گے۔ آئی ایم ایف وفد کے ساتھ رواں ماہ مذاکرات کے دوران ایکسٹینڈڈ فنڈ فسیلیٹی پروگرام کے تحت پانچویں جائزے پر مذاکرات ہوں گے جس میں اسلام آباد خود مختار یونٹ کا ایجنڈا ابھی ہوگا

اسلام آباد، وفاقی وزیر تعلیم خالد مقبول صدیقی سیمینار کے شرکاء میں شیلڈز تقسیم کر رہے ہیں

اسلام آباد پولیس کے جدید کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا افتتاح

قیام امن ترجیح ہے محسن نقوی

اسلام آباد پولیس کے جدید کمانڈ، کنٹرول، کمیونیکیشن اینڈ کوآرڈینیشن سینٹر کا افتتاح، آئی جی دفتر سے صورتحال کو کمانڈ کر سکیں گے

جدید سینٹر سے پولیس کی کمانڈ، مانیٹرنگ، کوآرڈینیشن اور فوری فیصلہ سازی کے نظام میں بہتری آئیگی، وزیر داخلہ کا خطاب

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اسلام آباد پولیس کے جدید کمانڈ، کنٹرول، کمیونیکیشن اینڈ کوآرڈینیشن سینٹر کا افتتاح کر دیا۔ نئے سینٹر سے آئی جی اسلام آباد اپنے دفتر سے سیف سٹی، پولیس آپریشنز اور شہر میں امن و امان کی صورتحال براہ راست مانیٹر اور کمانڈ کر سکیں گے۔ وزیر داخلہ نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جدید سینٹر سے اسلام آباد پولیس کی کمانڈ، مانیٹرنگ، کوآرڈینیشن اور فوری فیصلہ سازی کے نظام میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

اسلام آباد، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایران بھی مکہ دفاعی معاہدے کا حصہ بن جائیگا، روسی وزیر خارجہ

ماسکو (آئی این پی) روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے امکان ظاہر کیا ہے کہ ایران بھی مکہ دفاعی اتحاد کا حصہ بن جائے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سرگئی لاوروف نے کہا کہ اگر مصر اور الجزائر مکہ معاہدے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

مضبوط پاکستان کیلئے تمام طبقات کو کردار ادا کرنا ہوگا، یوسف گیلانی

قومی سلامتی اور قومی یکجہتی کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جا سکتا، قائمقام صدر

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) قائم مقام صدر پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے ملک میں برداشت، احترام انسانیت، امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کو مزید مستحکم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک پُرامن، متحد اور مضبوط پاکستان کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کو مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ وہ منگل کو "عالمی امن کے فروغ، بین المذاہب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

یمن کے حوثی باغیوں کے سعودی شہروں پر حملے، 73 افراد زخمی

پاکستان کا اظہار مذمت

سعودی شہروں ابہا، خمیس، مشیط، نجران اور جازان میں حملے، شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا، عرب میڈیا

حوثیوں سے صنعا کو دوبارہ حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، سعودی اتحادی افواج کے ترجمان کرنل ترکی المالکی کی گفتگو

ریاض، اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی اتحادی فورس کے مطابق سعودی عرب میں یمن کی حوثی جماعت انصار اللہ نے حملے کیے جس میں 73 افراد زخمی ہوئے جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ سعودی اتحادی فورس کا کہنا ہے کہ حوثیوں نے سعودی شہروں ابہا، خمیس، مشیط، نجران اور جازان میں حملے کیے، ان حملوں کے دوران شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق حکومتی فورسز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

پاک بحریہ نے ملکی دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنایا، محسن نقوی

سمندری حدود کی محافظ پاک بحریہ پر پوری قوم کو فخر ہے، یوم بحریہ پر پیغام

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے نیوی ڈے کے موقع پر پاک بحریہ کے بہادر سپوتوں، شہدا اور غازیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیوی ڈے پاک بحریہ کی عظیم قربانیوں اور بے مثال کارناموں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا دن ہے، ملکی سمندری حدود کی محافظ پاک بحریہ پر پوری قوم کو فخر ہے، پاک بحریہ نے ہر آزمائش اور چیلنج میں ملکی دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنایا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے نیوی ڈے کے موقع پر پاک بحریہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

راولپنڈی کی اڈیالہ جیل کے اطراف نیا سیکیورٹی پلان نافذ

راولپنڈی (صباح نیوز) راولپنڈی کی اڈیالہ جیل کے اطراف نیا سیکیورٹی پلان نافذ کر دیا گیا جو تا حکم ثانی نافذ رہے گا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

پی ٹی آئی 27 ستمبر احتجاج کیخلاف درخواست، ہائیکورٹ کا لارجر بینچ تشکیل

اٹارنی جنرل کو نوٹس، چاروں صوبوں کے ایڈووکیٹ جنرلز اور آئی جیز طلب

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ نے پی ٹی آئی احتجاج سے متعلق درخواست پر سماعت کے لیے لارجر بینچ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ منگل کو پی ٹی آئی کے 27 ستمبر احتجاج و لانگ مارچ کے خلاف درخواست پر سماعت ہوئی، چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے معاملے کو آئینی بحران سے تشبیہ دیتے ہوئے لارجر بینچ بنانے کا فیصلہ کیا۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

جنوبی وزیرستان میں فائرنگ سے قبائلی رہنما جاں بحق

ڈی آئی خان (آئی این پی) جنوبی وزیرستان اپر میں فائرنگ سے قبائلی رہنما جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے قبائلی رہنما نیک بادشاہ محسود پر فائرنگ کی اور فرار ہو گئے۔ پولیس جائے و (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

یوم بحریہ، نیول ہیڈکوارٹرز اسلام آباد میں پروقار تقریب

سربراہ پاک بحریہ کی یادگار شہدا پر حاضری، یادگار شہدا پر فاتحہ خوانی

اسلام آباد (صباح نیوز) پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے یوم بحریہ کی مناسبت سے شہداء کی یادگار پر حاضری دی اور سلامی پیش کی۔ نیول ہیڈکوارٹرز اسلام آباد میں یادگار شہداء پر یوم بحریہ کی مناسبت سے پروقار تقریب ہوئی، چیف آف دی نیول اسٹاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

اسلام آباد پولیس کو 50 نئی پیٹرولنگ گاڑیاں فراہم کر دی گئیں

نئی گاڑیوں سے اسلام آباد میں پولیس کی نگرانی مزید مضبوط ہوگی، انجم عقیل

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے وفاقی دارالحکومت میں امن و امان کے قیام، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور اسلام آباد پولیس کی پیٹرولنگ و فوری رسپانس صلاحیتوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے 50 نئی پیٹرولنگ گاڑیوں کی چابیاں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے حوالے کر دیں۔ اس موقع پر رکن قومی اسمبلی انجم عقیل خان بھی موجود تھے۔ نئی پیٹرولنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

اسلام آباد، وزیر مملکت فہد ہارون سے مالدیپ کے ہائی کمشنر ملاقات کر رہے ہیں

پی آئی اے: نئے سی ای او کی تعیناتی کیلئے انٹرویوز جاری

کراچی (آئی این پی) قومی ایئر لائن (پی آئی اے) کی کارکردگی اور سروسز کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے مختلف شعبہ جات میں ری اسٹرکچرنگ کا عمل باقاعدہ طور پر شروع کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

بلدیاتی انتخابات، کے پی حکومت کو قانون سازی کیلئے کی مہلت

تاخیری حربے بند کریں، ایسا نہ ہو وزیر اعلیٰ کو طلب کرنا پڑے، ممبر الیکشن کمیشن

اسلام آباد (صباح نیوز) الیکشن کمیشن نے بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں پختونخوا حکومت کو قانون سازی کے لئے تین ہفتے کی مہلت دے دی۔ الیکشن کمیشن میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

وشنگٹن، وزیر تعلیم خالد مقبول کا APLU دفتر کا دورہ

APLU کی صدر ڈاکٹر وادید کروزادو اور اعلیٰ قیادت سے ملاقات کی

مستحق پاکستانی طلبہ کیلئے یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع پر تبادلۂ خیال

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی وزیر برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے مستحق پاکستانی طلبہ کیلئے بین الاقوامی سطح پر اعلیٰ تعلیمی مواقع کو وسعت دینے کی حکومتی کوششوں کے سلسلے میں ایسوسی ایشن آف پبلک اینڈ لینڈ گرانٹ یونیورسٹیز (APLU) کے واشنگٹن ڈی سی میں قائم مرکزی دفتر کا دورہ کیا اور ایک اعلیٰ سطحی پاکستانی وفد کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

اسلام آباد جوڈیشل سروس رولز 2011 میں ترمیم منظور

ڈسٹرکٹ جوڈیشری کے ججز کے دوسرے صوبوں میں تبادلوں کی راہ ہموار

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ جوڈیشری کے ججز کے دوسرے صوبوں میں تبادلوں کی راہ ہموار ہو گئی، اسلام آباد جوڈیشل سروس رولز 2011 میں ترمیم کی منظوری دے دی گئی۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ نے انتظامی کمیٹی کی سفارش پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

اسلام آباد، قائمقام صدر سید یوسف رضا گیلانی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

چھوٹے انتظامی یونٹس، اسلام آباد سے ابتدا!

اسلام آباد صوبائی طرز پر خود مختار یونٹ بنانے کا ڈرافٹ وزیر اعظم کو پیش

ملک میں نئے انتظامی یونٹس کا مطالبہ زور پکڑ چکا ہے یہ پیش رفت خوش آئند ہے۔

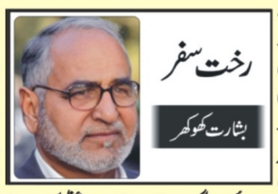

رخت سفر
بشارت کھوکھر

کیا جا رہا ہے کہ چھوٹے انتظامی یونٹس کی تشکیل سے حکومت اور عوام میں فاصلے سمٹ سکتے ہیں، ترقی کے وسائل کی ترسیل کا عمل بہتر ہو سکتا ہے اور صوبائی خود مختاری کے حقیقی فوائد عوام تک پہنچ سکتے ہیں۔ ہمارے ہاں اکثر مسائل اور محرومیاں خواہ وہ تعلیم اور صحت کے حوالے سے ہوں یا ترقی اور خوشحالی کے، حکومت اور عوام کے فاصلوں کی وجہ سے ہیں۔ صوبوں کا حجم بہت بڑا ہے مگر صوبوں میں ترقی اور خوشحالی کے ثمرات یکساں نظر نہیں آتے۔ صوبائی دارالحکومتوں سے چند کلو میٹر کے فاصلے پر واقع شہر قصبے اور دیہات اس ترقی کے مظاہر سے محروم ہیں جو صوبائی دارالحکومتوں کا مقدر ٹھہرتی ہے۔ ترقی کے اس تفاوت کا نتیجہ یہ ہے کہ ملک بھر میں صوبائی دارالحکومتوں کی جانب نقل مکانی کا رجحان بہت بڑھ چکا ہے جس سے ان بڑے شہروں میں مزید کئی طرح کے مسائل جنم لیتے ہیں۔ یہ صورتحال بذات خود صوبوں کی انتظامی تقسیم کی ضرورت کو واضح کرتی ہے۔ بہت اچھا ہوتا کہ یہ کام کئی دہائیاں پہلے ہو چکا ہوتا۔ اگر نہیں ہوا تو اسے مزید التوا میں ڈال کر مزید قومی نقصان سے بچنا چاہیے۔ یہی ملک عزیز کے عوام کی ترقی، خوشحالی، امن و سلامتی اور سماجی اطمینان کی بنیاد ہے۔ ان حالات میں جب چاروں صوبوں میں نئے انتظامی یونٹس کی تشکیل کا معاملہ زیر بحث ہے، وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کو نئے انتظامی ماڈل میں ڈھالنے کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت ایک مستحسن اقدام ہے۔ مجوزہ منصوبے کے مطابق وفاقی دارالحکومت کو اپنی حکومت، اسمبلی اور انتظامی ڈھانچہ اختیار اور مالیاتی خود مختاری دینے کی تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ اسلام آباد شہر اقتدار کہلاتا ہے مگر اس کے باوجود اس شہر کے انتظامی حالات قابل رحم ہیں۔ بڑھتے ہوئے جرائم بے ہنگم آباد کاری، تجاوزات، شہری سہولتوں کی عدم فراہمی اور عوامی زندگی کیلئے بڑھتے ہوئے مسائل شہر اقتدار کے باسیوں کیلئے ہی نہیں پورے ملک کیلئے باعث تشویش ہیں۔ پمز ہسپتال میں آتشزدگی کے حالیہ واقعے کو ایک عبرتناک مثال سمجھنا چاہیے کہ وہ شہر جو ملک کا صدر مقام ہے وہاں کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال میں ایک درمیانے درجے کی آگ کی ایمرجنسی سے نمٹنے کی صلاحیت بھی نہیں۔ یہ واقعات ان دائمی مسائل کی نشاندہی کرنے کیلئے کافی ہیں جو وفاقی دارالحکومت کے انتظامی نظام کو لاحق ہیں۔ اب جبکہ وزیر اعظم کو اسلام آباد کی صوبائی طرز پر تشکیل کا مسودہ پیش کر دیا گیا ہے تو حکومت کی ذمہ داری ہے کہ اس معاملے میں پرعزم انداز سے آگے بڑھے اس کام کی تکمیل کا کریڈٹ لے اور اس کیساتھ چاروں وفاقی اکائیوں میں انتظامی یونٹس کی تشکیل کا کام شروع کرے۔ اس سلسلے میں سیاسی اتفاق رائے کی ضرورت و اہمیت میں دو رائے نہیں۔ اصولی طور پر اس اہم قومی ایجنڈے کی تکمیل کیلئے سیاسی جماعتوں کو چاہیے تھا کہ پورے اعتماد کے ساتھ اس کام میں حصہ لیتیں۔ انتظامی بنیادوں پر صوبائی یونٹس کی تشکیل نوشتہ دیوار ہے۔ یہ پاکستان کے عوام کا مقدر ہے اور مضبوط اور مستحکم پاکستان کی بنیاد۔ اب تک جو سیاسی دھڑے اس معاملے میں پس و پیش کا شکار ہیں ان کی اس گومگو کو وقتی شبہات کا نتیجہ سمجھنا چاہیے۔ امید کی جاتی ہے کہ وقت کیساتھ جب وہ اس معاملے پر مزید غور کریں گے اور صوبائی سطح پر انتظامی یونٹس کی ناگزیریت ان پر واضح ہو گی تو وہ بھی اپنے نقطہ نظر پر نظر ثانی کریں گے۔ ابھی اس معاملے پر ہمیں شبہات کو اچھالنے کے بجائے اتفاق رائے اور مفاہمت کی کوششوں کی ضرورت ہے۔

وردی اور اختیارات کا ناجائز استعمال کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہوگا، محمد وسیم

فرائض میں غفلت یا قانون کی خلاف ورزی برداشت نہیں، محکمہ پولیس میں میرٹ، کارکردگی اور پیشہ ورانہ صلاحیت کو ترجیح دی جائیگی

بہترین کارکردگی دکھانے والے افسران کی حوصلہ افزائی، غفلت یا کوتاہی پر بلاامتیاز کارروائی ہوگی، ڈی آئی جی کی شہرنامہ سے گفتگو

اسلام آباد (راجہ جاوید اختر) وسیم نے کہا کہ وردی اور اختیارات کا ناجائز استعمال کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہوگا، اور فرائض میں غفلت یا قانون کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی محکمہ پولیس میں میرٹ، کارکردگی اور پیشہ ورانہ صلاحیت کو ترجیح دی جائے گی ان خیالات کا اظہار ڈی آئی جی

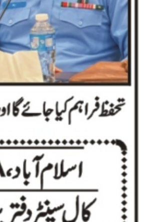

اسلام آباد علی وسیم نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد شہرنامہ نیوز سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے شہریوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے گا اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

اسلام آباد، NCCIA کا کال سینٹر دفتر پر چھاپہ، عملہ فرار

اسلام آباد (آئی این پی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

امریکہ کا مشرق وسطیٰ سے اپنی فوج نکالنے پر غور شروع

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکہ نے مشرق وسطیٰ سے فوج نکالنے پر غور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

نئے صوبے بننے چاہئیں، باؤنڈری کا تعین عوام کریگی، کیپٹن صفدر

چناب نگر (آئی این پی) مسلم لیگ ن کے رہنما کیپٹن (ر) صفدر نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

مصنوعی ذہانت انسانیت کیلئے خطرناک ہے، اقوام متحدہ

جنیوا (آئی این پی) اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت انسانیت کے وجود کیلئے خطرہ بن سکتی ہے۔ اقوام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

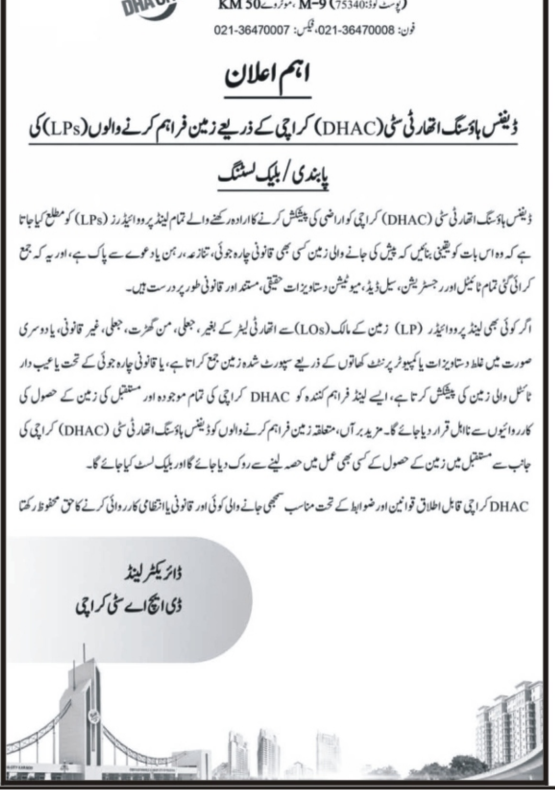

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس E/35 چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

اسلام آباد: نیا طرزِ حکمرانی کا ماڈل تیار

وزیراعظم کی ہدایت پر وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی سربراہی میں تشکیل دی گئی اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی نے اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری (آئی سی ٹی) کے لئے نئے طرزِ حکمرانی کے ماڈل سے متعلق 20 اہم سفارشات کو حتمی شکل دیکر اسے وزیراعظم صاحب کے ساتھ شیئر کر دیا ہے۔ اِن سفارشات کا بنیادی مقصد وفاق سے اختیارات کی اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری کو بطور وفاقی اکائی منتقلی، جمہوری کنٹرول کے لئے نمائندہ حکومت کا قیام اور وفاقی دارالحکومت کی خصوصی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مؤثر نظام حکمرانی تشکیل دینا ہے۔ تجویز دی گئی ہے کہ اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری کی اپنی حکومت قائم کی جائے، جو آئینی ترمیم کے بجائے ایکٹ آف پارلیمنٹ کے تحت وجود میں آئے اور اسے اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری حکومت (آئی سی ٹی جی) کہا جائے۔ مجوزہ ڈرافٹ کے مطابق اسلام آباد میں 27 رُکنی اسمبلی قائم کی جائے گی جو محض بلدیاتی ادارہ نہیں ہوگا بلکہ اسے ایک قانون ساز اسمبلی کی حیثیت حاصل ہوگی۔ مجوزہ اسمبلی کے 21 ارکان براہِ راست عوام کے ووٹوں سے منتخب کرنے ہوں گے یعنی قومی اسمبلی کے ہر حلقے سے اسلام آباد اسمبلی کی سات نشستیں ہوں گی۔ خواتین کے لئے پانچ اور اقلیتوں کیلئے ایک نشست مختص کرنے کی سفارش بھی کی گئی ہے۔ انتخابات کرانے کی ذمہ داری الیکشن کمیشن کی ہوگی جبکہ آئین کے آرٹیکل 62 اور 63 کا اطلاق مجوزہ اسمبلی کے ارکان پر بھی ہوگا۔ اسلام آباد کی مجوزہ حکومت کا سربراہ وزیراعلیٰ یا میئر نام کا منصب دار ہو گا۔ اسمبلی اور حکومت کو صوبائی طرز کی انتظامی اور مالی خودمختاری حاصل ہوگی، تاہم وفاقی دارالحکومت کی خصوصی حیثیت کے باعث قانون، اَمن و امان اور ماسٹر پلاننگ کے شعبے وفاق کے پاس رہیں گے اور انہیں متعلقہ وفاقی وزارت یا گورنر کے ذریعے چلانے کی تجویز ہے۔ مجوزہ حکومت کے تحت 27 انتظامی محکمے قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے جبکہ قواعد کے تحت اِن کے نام تبدیل کیے جا سکیں گے۔ مقامی حکومتی نظام کو صرف یونین کونسلوں پر مشتمل رکھنے کی تجویز بھی دی گئی ہے، جو آئی سی ٹی جی کے لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر کام کریں گی۔ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2015ء کے تحت دیگر اداروں کو تفویض تمام اختیارات اور فرائض بھی آئی سی ٹی جی کو منتقل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ سی ڈی اے سمیت مختلف اداروں کے اختیارات کا نئے سرے سے تعین کیا جائے گا۔ سی ڈی اے کے اختیارات اور فرائض اسلام آباد کے مجوزہ مقامی حکومتی نظام کو منتقل کر دیے جائیں گے۔ اسلام آباد وفاقی علاقے کے لئے پہلے سے کام کرنے والے یا مستقبل میں قائم کیے جانے والے تمام ادارے پورے علاقے کے لئے ہوں گے اور صرف شہری حدود تک محدود نہیں رہیں گے تاہم پورے پاکستان کے لئے قائم وفاقی ادارے اسلام آباد میں بھی بدستور اُسی طرح کام کرتے رہیں گے جس طرح وہ دیگر صوبوں میں اپنے فرائض انجام دیتے ہیں بلکہ گویا مجوزہ نظام کا مقصد وفاقی اداروں کے کردار کو ختم کرنا نہیں بلکہ اسلام آباد کے مقامی اور انتظامی معاملات کے لئے ایک الگ اور نمائندہ حکومتی ڈھانچہ قائم کرنا ہے۔

اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری کے انتظامی امور چلانے کے لئے ایک چیف سیکرٹری ہوگا۔ محکموں کے مختلف گروپوں کی نگرانی کے لئے چار سیکرٹری مقرر کیے جائیں گے اور اُنہیں مختلف انتظامی گروپوں اور محکموں کی ذمہ داری دی جائے گی۔ حکومتی قواعد کے تحت اِن عہدوں کے نام تبدیل کیے جا سکیں گے۔ قانون، اَمن و امان اور ماسٹر پلاننگ کے معاملات چیف سیکرٹری کے ذریعے متعلقہ وزیر یا گورنر کو رپورٹ کیے جائیں گے۔ آئی سی ٹی حکومت اپنے امور چلانے کے لئے اپنے رولز آف بزنس یا ضابطہ کار خود مرتب کرے گی جبکہ وفاقی حکومت کے رولز آف بزنس 1973ء میں بھی مجوزہ 20 سفارشات کے مطابق ضروری تبدیلیاں کی جائیں گی۔ مالی معاملات کے حوالے سے زیادہ نئے انتظامات کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ آئی سی ٹی اسمبلی کے علاوہ پورا مجوزہ نظام زیادہ تر موجودہ اداروں کی تنظیمِ نو پر مبنی ہوگا تاہم وفاقی حکومت سے مطلوبہ وسائل کی منتقلی کے لئے ایک مناسب طریقہ کار وضع کرنا ہوگا جس میں مقامی ٹیکسوں سے حاصل ہونے والی آمدن کے استعمال کا معاملہ بھی شامل ہوگا۔ اِن مالی انتظامات کو حتمی شکل دینے کیلئے ایک فنانس کمیٹی تشکیل دی جائے گی جس میں وزیر منصوبہ بندی وترقی، آئی سی ٹی سے قومی اسمبلی کا ایک رُکن، سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری منصوبہ بندی، سیکرٹری داخلہ، چیئرمین سی ڈی اے اور دیگر شریک ارکان شامل ہوں گے۔ سفارشات کی کابینہ سے منظوری کے بعد مطلوبہ قانون کا مسودہ تیار کرنے کے لئے ایک قانون ساز کمیٹی تشکیل دینے کی تجویز بھی دی گئی ہے جس میں وزیر قانون، آئی سی ٹی سے قومی اسمبلی کا ایک رکن، سیکرٹری قانون، سیکرٹری داخلہ، چیئرمین سی ڈی اے اور دیگر شریک ارکان شامل ہو سکتے ہیں۔ نئے قانونی ڈھانچے کے نافذ العمل ہونے کے بعد انتظامی اختیارات اور ذمہ داریوں کی منتقلی کے عمل کو منظم کرنے کیلئے ایک عبوری کمیٹی قائم کی جا سکتی ہے جس میں وزیر پارلیمانی امور، آئی سی ٹی سے قومی اسمبلی کا ایک رُکن، سیکرٹری داخلہ، چیئرمین سی ڈی اے اور دیگر شریک ارکان کو شامل کرنے کی تجویز ہے۔ وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری کے مطابق اسلام آباد کے بہتر گورننس ماڈل پر غور نئے صوبوں سے متعلق بحث چھڑنے سے قبل کیا جا رہا تھا، اِس وقت اسلام آباد سے متعلق قانون سازی قومی اسمبلی اور سینیٹ میں ہوتی ہے جبکہ دنیا کے بیشتر ممالک کے دارالحکومتوں کے لئے مخصوص گورننس ماڈل اور قانون ساز یا نمائندہ ادارے موجود ہیں، کمیٹی نے لندن، واشنگٹن اور دہلی کے ماڈلوں پر غور کیا۔ اُن کے مطابق مجوزہ اسلام آباد اسمبلی صرف بلدیاتی ادارہ نہیں بلکہ ایک قانون ساز اسمبلی ہوگی جو لوکل باڈیز ایکٹ بھی منظور کر سکے گی اور اِسے مکمل انتظامی و مالی خودمختاری حاصل ہوگی۔ یہ وہ نکتہ ہے جس کے بارے میں وضاحت انتہائی ضروری ہے کیونکہ مجوزہ نظام اگر ضلعی نہیں اور صوبائی طرز پر ہے تو اِس کے مالی معاملات طے کرنے کے لئے قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) سے حصہ دینا ہوگا جو آئینی ترمیم کے بغیر ممکن نہیں۔ آئینی ترمیم کے بجائے ایکٹ آف پارلیمنٹ کے ذریعے قائم کی جانے والی حکومت کو صوبائی کا درجہ نہیں دیا جا سکے گا۔ لندن اور نیو یارک جیسے شہر میئر سنبھال رہے ہیں تو اسلام آباد میں ایسا کونسا کام ہے جو ضلعی حکومت کے ذریعے نہیں کیا جا سکتا، دنیا ڈیجیٹل اور سمارٹ حکومتوں کی طرف بڑھ رہی ہے اور ہم یہاں ایک اور اسمبلی بنانے جا رہے ہیں، وہ بھی آئینی تحفظ کے بغیر، کہیں ایسا نہ ہو کہ وفاقی دارالحکومت بھی سیاسی جماعتوں کے لئے ایک نیا سیاسی اکھاڑہ بن کر رہ جائے۔

معیشت مستحکم، سیاسی جماعتیں یکجہتی کا مظاہرہ کریں!

ملکہ کوہسار
امتیاز احمد عباسی
Sheharnama@gmail.com

ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) کے جنوبی، وسطی اور مغربی ایشیاء کے نائب صدر نے وزیراعظم ہاؤس میں جناب شہباز شریف سے ملاقات کی جس کے دوران وزیراعظم نے واضح کیا کہ سخت مالیاتی اور انتظامی اصلاحات کی بدولت ملکی معیشت میں استحکام آیا اور اِسی وجہ سے سرمایہ کاروں کا پاکستان پر اعتماد بحال ہوا۔ اُن کا کہنا تھا کہ فچ، موڈیز اور ایس اینڈ پی جیسی عالمی ریٹنگ ایجنسیوں نے پاکستان کے لئے مستحکم معاشی منظرنامے کی درجہ بندی کی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ایم ایل۔ ون ریلوے کوریڈور کی جدید خطوط پر اپ گریڈیشن مال برداری کے نظام کو بہتر بنانے اور علاقائی تجارتی روابط مضبوط کرنے کے لئے ناگزیر ہے۔ ملاقات میں نجی شعبے کی معاونت، توانائی، غذائی تحفظ، برآمدات، مصنوعی ذہانت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی میں مشترکہ تعاون کا جائزہ لینے کے بعد اتفاق کیا گیا کہ کنٹری پارٹنرشپ سٹریٹجی 2026-30ء کی ترجیحات کو مؤثر اقدامات میں ڈھال کر عوام کے معیارِ زندگی میں بہتری لائی جائے گی۔ وزیراعظم نے معزز مہمان کا خیرمقدم کرتے ہوئے شہری بنیادی ڈھانچے، ٹرانسپورٹ اور عوامی خدمات کے منصوبوں میں اے ڈی بی کے تعاون کو سراہا۔ واضح ہو رہا ہے کہ چند سال قبل ڈگمگاتی معیشت اب بحالی کے راستے پر گامزن ہے، اِس کا اعتراف دنیا بھی کر رہی ہے۔ موڈیز اور فچ سمیت عالمی ریٹنگ ایجنسیاں پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری کے علاوہ اِس کی معیشت کو درست راستے پر گامزن قرار دے چکی ہیں۔

ملک کے اندر بھی معیشت کی بحالی کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں، دو، تین روز قبل ہی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا تھا کہ پاکستان نے یورو بانڈ کے ذریعے تین ارب ڈالر حاصل کر لئے ہیں۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کی ٹیکس اصلاحات سے متعلق تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ یہ پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی بانڈ ٹرانزیکشن ہے، یہ کامیاب اجراء عالمی ریٹنگ ایجنسیوں کے پاکستان پر اعتماد کا مظہر ہے۔ فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر نے بھی کچھ عرصہ قبل اعتراف کیا تھا کہ ملکی معیشت بتدریج بہتری کی طرف بڑھ رہی ہے تاہم اِس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ معیشت مکمل طور پر مستحکم ہو چکی ہے۔ امریکہ ایران جنگ نے پاکستان سمیت دنیا کی کم و بیش ہر معیشت کو بُرے طریقے متاثر کیا ہے، تیل کی عالمی قیمتوں کے باعث روز بروز بڑھتی مہنگائی نے بعض معیشتوں کو تو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے تاہم اِس کے باوجود پاکستان اپنی معاشی سمت استحکام کی طرف گامزن رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ تیل کی بڑھتی قیمتوں کے باعث بڑھتے ملکی درآمدی بِل نے تجارتی خسارے اور زرِمبادلہ کے ذخائر کو متاثر ضرور کیا ہے تاہم یہ خطرناک صورتحال سے دوچار نہیں ہوئے۔ مہنگائی نے عام آدمی کی قوتِ خرید کو شدید متاثر کیا ہے، حساس قیمتوں کے اشاریے مہنگائی میں مسلسل اضافے کی نشاندہی کر رہے ہیں جس کی وجہ سے معاشی استحکام کے اثرات ابھی نچلی سطح تک نہیں پہنچ پا رہے۔ اِن حالات میں ملک میں کسی قسم کا سیاسی عدم استحکام نئے بحران کو جنم دے سکتا ہے۔ سیاسی اور معاشی استحکام ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔ حال ہی میں چھڑنے والی نئے صوبوں کی بحث شدید تر ہوتی چلی جا رہی ہے، پاکستان پیپلز پارٹی نئے صوبوں کے حق میں نہیں ہے، اِس لئے ایک بار پھر سندھ اسمبلی میں تقسیم کے خلاف قرارداد منظور کی گئی ہے، ماضی میں بھی اِسی موضوع پر کم و بیش آدھی درجن کے قریب قراردادیں منظور کی جا چکی ہیں۔ بعض وفاقی وزراء نئے صوبوں کے حق میں بیانات دیتے نظر آتے ہیں تاہم وزیراعظم کی طرف سے اِس پر تاحال کوئی ردِعمل سامنے نہیں آیا۔

ملک کو نئے انتظامی یونٹوں کی ضرورت ہے یا نہیں، ضلعی حکومتیں اِس کا متبادل ہو سکتی ہیں کہ نہیں، نئے صوبے بن جائیں تو گورننس میں بہتری آئے گی یا نہیں، یہ وہ سوالات ہیں جن کے جواب ڈھونڈے جانا چاہئیں۔ پیپلز پارٹی کا موقف نئے صوبوں کے خلاف جبکہ متحدہ قومی موومنٹ ان کے حق میں ہے۔ رانا ثناء اللہ ایک طرف یہ بیان دیتے ہوئے پائے جاتے ہیں کہ مسلم لیگ (ن) نے نئے صوبوں کی تشکیل کے حوالے سے کوئی منصوبہ پیش نہیں کیا لیکن دوسری طرف وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال گورننس میں بہتری لانے کے لئے متعدد مؤثر اور بااختیار ضلعی حکومتیں لانے یا پھر درجن بھر سے زائد صوبے بنانے کی بات کرتے ہیں۔ مختلف بیانات اور مسلم لیگ (ن) کے غیر واضح موقف کے باعث ملک میں بحث و تمحیص کا سلسلہ جاری ہے جس سے ابہام بڑھ رہا ہے۔ جناب وزیراعظم کو چاہئے کہ جیسے وہ سخت فیصلوں کے باعث معاشی بہتری لانے میں کامیاب ہوئے ہیں ویسے ہی وہ سیاسی استحکام کے لئے بھی تیزی سے کام کریں۔ اُنہیں چاہئے کہ وہ تمام سیاسی جماعتوں خصوصاً اپنے اتحادیوں کو اعتماد میں لے کر اپوزیشن کی شکایات دور کرنے کے لئے اقدامات کریں۔ دنیا میں جہاں بھی سیاسی عدم استحکام پر قابو پا لیا گیا وہاں کی معیشت پھلنے پھولنے لگی، ہندوستان میں سیاسی استحکام نے معاشی اصلاحات کو کامیاب بنایا۔ اِس وقت پاکستان میں بھی ضروری ہے کہ سیاسی جماعتیں گروہی اور علاقائی مفادات کو ایک طرف رکھ کر یکجہتی کا مظاہرہ کریں، سیاسی ٹکراؤ کسی طور پیدا نہ ہونے پائے تاکہ مشکل ترین حالات میں حاصل کی گئی معاشی بحالی کہیں ہاتھوں سے ریت کی طرح نہ نکل جائے۔

معیشت اور سلو پوائزننگ!

ان کہی
نسیم شاہد
nasimshahid7@hotmail.com

لگتا یہی ہے کہ جماعتِ اسلامی کے پٹرولیم لیوی کے خلاف دھرنے اور ہڑتالیں بھی بیکار جائیں گی۔ ان ہڑتالوں اور دھرنوں کا اثر تو الٹا ہی ہو رہا ہے۔ کم ہونے کی بجائے پٹرول اور ڈیزل مہنگے بھی ہو گئے ہیں اور لیوی میں بھی اِسی تناسب سے اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ فارمولا پچھلی حکومتوں کی سمجھ میں کیوں نہیں آیا۔ اس وقت خزانے کا بوجھ یہ پٹرولیم لیوی اٹھائے ہوئے ہے جس کے ذریعے روزانہ اربوں روپے اکٹھے ہو جاتے ہیں، ہینگ لگے نہ پھٹکری اور رنگ بھی چوکھا آئے۔ نہ ایف بی آر کی جھک جھک، نہ کرپشن روکنے کا جھنجھٹ، سیدھا پٹرول و ڈیزل بیچو اور عوام کی جیبوں سے اربوں روپے نکلوا لو۔ میں تو کہتا ہوں ایف بی آر کو تالے لگا کر یہی نظام اپنا لینا چاہئے۔ کسی زمانے میں حکومتوں کو عوامی احتجاج کا خوف بھی ہوتا تھا۔ اب احتجاج ہوتے رہیں حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ مجھے تو یہ لگتا ہے یہ ایک ایسی بیماری نے عوامی احتجاج کو بھی صفر کر دیا ہے۔ جماعتِ اسلامی کا احتجاج تو ویسے بھی فرینڈلی سمجھا جاتا ہے۔ لاہور کا مال روڈ بے شک بند رہے، عوام کی تکلیف سے حکومت کو کوئی غرض نہیں، ملک گیر ہڑتال بھی کر کے دیکھ لی، حکومت کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ اب تو یہی لگتا ہے کہ عوام اور جماعت اسلامی کو اسی تنخواہ پر گذارا کرنا پڑے گا۔ آٹھ فروری کے انتخابات نے ایک ایسی کایا پلٹی ہے کہ سب کچھ تتر بتر ہو کر رہ گیا ہے۔ عوام اس نظام سے مائنس ہو گئے ہیں، اُن کی قدر رہی ہے نہ اُن کے ووٹ کی۔ یہ فارم 47 کی جو اصطلاح رائج ہوئی تھی، اُس نے خوب اثر دکھایا ہے۔ اس نے عوام کے خوف کو حکمرانوں کے دِلوں سے نکال دیا ہے۔ اب حکمران سجیاں ہو جان گلیاں وچ مرزا یار پھرے کی حالت میں ہیں۔ سیاسی جماعتوں کو اپنے مقبول یا غیر مقبول ہونے کی فکر بہت ہوتی تھی۔ اسی طرح ارکانِ اسمبلی بھی بہت خیال رکھتے تھے کہ عوام کی نظر میں بے توقیر نہ ہو جائیں۔ اب سب کا قبلہ بدل گیا ہے اور نئے قبلے کی نظر میں بے توقیر ہونے سے بچنے کے لئے سارا زور لگا رہے ہیں۔ وہ بھی کیا زمانے تھے کہ پٹرول ڈیڑھ روپیہ لیٹر مہنگا ہوتا تھا تو اسمبلیوں میں قیامت برپا ہو جاتی تھی، سڑکوں پر لانگ مارچ ہوتے تھے اور بات حکومت کے گرنے تک پہنچ جاتی تھی۔ اب عوام چاہے دس دن تک سڑکوں پر احتجاجی بھنگڑے ڈالتے رہیں، زمیں جنبد نہ جنبد گل محمد والی صورتِ حال رہتی ہے۔ یہ جمہوریت ہے یا عوام کی بے توقیری ہے۔ یہ جمہوریت کا حُسن ہے یا بدصورتی ہے؟

جماعتِ اسلامی کے رہنما اگر ساکھ بچانے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہم دھرنے نہ دیتے، احتجاج نہ کرتے تو پٹرول کی قیمت پانچ سو روپے فی لیٹر ہو جاتی، کہنے کو وہ ہزار روپیہ بھی کہہ سکتے تھے مگر رعایت کر گئے۔ حقیقتِ احوال یہ ہے کہ حکومت اگر پانچ سو روپے فی لیٹر کرنا چاہے تو رکاوٹ اب بھی کوئی نہیں، اُس کے لئے راوی چین ہی چین لکھتا ہے۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب یہ بیانات جاری کر رہے ہیں کہ سخت فیصلوں کی وجہ سے معیشت مضبوط ہو گئی ہے۔ کوئی اُن سے پوچھے کہ حضرت ذرا بتائیں تو سہی وہ سخت فیصلے کون سے ہیں؟ سخت فیصلہ تو صرف ایک ہی نظر آتا ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر پٹرول و ڈیزل مہنگا کئے جاؤ۔ کیا ایف بی آر کی سطح پر ٹیکس جمع کرنے کا نظام بہتر ہوا، کیا اربوں کی کرپشن کا سدِباب کیا گیا، کیا ٹیکس اہداف پورے ہوئے، کیا صنعتی سیکٹر سے ٹیکس ریکوری ہو سکی۔ کیا نچلی سطح تک جو سیلز ٹیکس کا نظام رائج ہے اُس کا عملاً اور شفاف نفاذ ہوا؟ اس نظام کی کمزوری کے تحت اربوں روپے عوام کی جیبوں سے نکل کر قومی خزانے میں جانے کی بجائے ٹیکس چوروں اور ایف بی آر کے کرپٹ اہلکاروں کی جیبوں میں جا رہے ہیں، اس اخراج کو کون روکے گا؟ اگر اسے روکنے کا انتظام یہ حکومت سنجیدگی سے کرتی تو نظام چلانے کے لئے لیوی نافذ نہ کرنا پڑتی، یعنی عوام اِدھر سے بھی لٹ رہے ہیں اور اُدھر سے بھی۔ جائیں تو جائیں کہاں؟ عوام کی بے بسی جو اِس دور میں دیکھی جا رہی ہے اُس کی مثال نہیں ملتی۔ صوبائی حکومتیں عوام کا لہو نچوڑنے کے لئے اپنی ترکیبیں لڑا رہی ہیں اور وفاقی حکومت کے اپنے داؤ پیچ ہیں۔

کہیں ٹریفک کے بھاری جرمانے عوام کو ادھ موا کئے ہوئے ہیں اور کہیں پیرا فورس، صاف ستھرا پنجاب اور واسا کے ٹیکسوں نے عوام کے ناک میں دم کیا ہوا ہے۔ مہنگا پٹرول، مہنگی بجلی، مہنگی گیس وفاقی حکومت کے تحفے ہیں۔ یوں عوام درمیان میں سینڈوچ بن گئے ہیں۔ دو بڑی سیاسی جماعتیں حکومت کے مزے لے رہی ہیں۔ ہلکی پھلکی چھیڑ چھاڑ کر کے عوام کا دِل بہلانے کی کوشش کرتی رہتی ہیں، مگر عملاً دونوں کا مقصد ایک ہی ہے کہ یہ نظام چلتا رہے، جس کی وہ حصہ دار اور حصہ وصول کرنے والی ہیں۔ ہاں جماعتِ اسلامی کو اتنا کریڈٹ ضرور جاتا ہے کہ اُس نے ٹھہرے پانی میں پتھر ضرور پھینکا ہے، کوئی سنے نہ سنے، اثر ہو یا نہ ہو، وہ بات ضرور کر رہی ہے۔ اس حوالے سے مجھے تحریک انصاف کے رہنماؤں پر حیرت ہوتی ہے، وہ ایک اپوزیشن کا بہت مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مانا کہ انہیں پنجاب میں خاص طور پر کسی مظاہرے سے ڈر لگتا ہے کیونکہ پولیس اُن کے پیچھے لگ جاتی ہے، پکڑ لیتی ہے یا پھر گھر میں گھس کے توڑ پھوڑ کرتی ہے، لیکن اُس کے ارکانِ اسمبلی اور عہدیدار بیانات تو دے سکتے ہیں۔ یہ پٹرول کی قیمتوں کا مسئلہ اِس وقت عوام کا سب سے بڑا دُکھ بنا ہوا ہے، اس کے خلاف آواز اُٹھا سکتے ہیں۔ عوام سے لاتعلق ہو کر صرف عمران خان کے لئے آواز اُٹھانے سے وہ اپنی آواز کو کمزور کر رہے ہیں۔

حکومت کو بھی سوچنا چاہئے کہ پٹرولیم لیوی کے سہارے پر کھڑی یہ نظام کی عمارت کب تک اپنا وجود برقرار رکھ سکے گی۔ یہ تو خود پاکستانی معیشت کے لئے بھی ایک مستقل خطرے والی بات ہے کہ مستحکم بنیادوں کی بجائے ہم کمزور بنیاد پر اپنا معاشی نظام چلا رہے ہیں۔ سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ عوام کو معاشی طور پر کمزور کر کے اُن کی زندگی کو مشکل بنایا جا رہا ہے۔ غربت جو پہلے ہی آسمان سے باتیں کر رہی تھی اب اس سے بھی آگے کی منزل کو چھو رہی ہے۔ مہنگائی نے غریبوں اور متوسط طبقے کو زمین سے لگا دیا ہے۔ پٹرول مہنگا ہونے سے پوری معاشی زندگی متاثر ہوتی ہے۔ آج ایک عام آدمی بھاری بلوں اور روزمرہ اشیاء کی مہنگائی کے باعث سخت مشکلات میں زندگی گزار رہا ہے۔ حکومت اس کا احساس کرنے کی بجائے اس آسان راستے کو اپنا چکی ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی لیوی سے اپنے روزمرہ اخراجات پورے کرے۔ معیشت چلانے کے لئے یہ اینٹی بائیوٹک کا نسخہ سلو پوائزننگ سے کم نہیں۔

مقامی حکومتوں سے خوفزدہ!

اندھیر نگری
سید شعیب الدین احمد
Shaoibchachu@gmail.con

پاکستان میں جمہوریت کی دعویدار جماعتیں جمہوریت کی اصل بنیاد یعنی مقامی حکومتوں سے اس قدر خوفزدہ ہیں کہ انہیں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹوں کے نام سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ آج کل تو بخار کے ساتھ ساتھ کپکپی بھی طاری ہے۔ سندھ اسمبلی کا منظر ہی نہیں پنجاب، سندھ، اسلام آباد، بلوچستان، کے پی کے کوئی بھی مقامی حکومتوں کو برداشت کرنے کو تیار نہیں ہے، حالانکہ ائین میں صاف لکھا ہے "لوکل گورنمنٹ" اور لوکل گورنمنٹ کا مطلب تو مقامی حکومتیں ہی ہے، لیکن ہمارے "جمہوری بزرجمہروں" کا یہ خیال ہے کہ حکومت تو صرف وفاق اور صوبے کی حکومتوں کو کہتے ہیں۔ یہ "چھوٹے موٹے لوگ" حکومتیں چلائیں گے؟ لیکن ایسے وقت میں انہی بزرجمہروں کے بیچ سے ایک آواز اٹھی ہے جو ن لیگ کے ایک سینیئر رہنما اور ایم ایس ایف کے سابق قائد خواجہ سعد رفیق کی ہے۔ خواجہ سعد رفیق نے جو کہا ہے وہ ہر جمہوریت پسند پاکستانی کے دِل کی آواز ہے۔

خواجہ سعد رفیق نے بلدیاتی نظام کے حوالے سے آئین اور قانون میں کی جانے والی تبدیلیوں کو غیر مناسب قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اور میونسپل کارپوریشن کے میئر کا عہدہ ختم کرنے سے مقامی حکومت کا نظام کمزور ہوگا اور بیوروکریسی مضبوط ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ میئر کا انتخاب "ون مین ون ووٹ" کی بنیاد پر ہونا چاہیے تبھی مقامی حکومتوں کا نظام طاقتور ہوگا اور ڈیلیور کر سکے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ ادوار میں بلدیاتی اداروں یا مقامی حکومتوں سے جو اختیارات چھین کر اداروں اور اتھارٹیز کو دیے گئے ہیں وہ واپس کیے جائیں، کیونکہ یہ اختیارات ان اداروں کے نہیں، بلکہ مقامی حکومتوں کے آئینی اختیارات ہیں۔ مقامی حکومتوں کو آئینی تحفظ اور مالی خودمختاری دی جائے۔ صوبوں کی سطح پر اختیارات کا ارتکاز ختم ہونا چاہئے۔ صوبائی فنانس ایوارڈ (پی ایف سی) مرکز اور صوبے سے حاصل شدہ وسائل ضلعی سطح پر مقامی حکومتوں کو منتقل کئے جائیں اگر کسی ایک ہی شہر میں چھ چھ اتھارٹیز کام کریں گی تو کام نہیں ہوگا بلکہ کام خراب ہوگا۔ با اختیار مقامی حکومتوں کے نظام کا قیام ہی اصل جمہوریت اور وقت کی ضرورت ہے۔ میونسپل کمیٹیوں، میونسپل کارپوریشنوں اور کنٹونمنٹ بورڈز کا کام کرنیوالے اداروں کا وجود آئین سے متصادم ہے۔

خواجہ سعد رفیق نے کوئی نئی بحث نہیں چھیڑی ہے۔ پاکستان میں مقامی حکومتیں صرف "فوجی آمریتوں" کے ادوار میں قائم ہوئیں۔ فیلڈ مارشل ایوب خان کا مارشل لاء ہو یا جنرل ضیاء الحق اور جنرل پرویز مشرف کا۔ انہوں نے بلدیاتی نظام دیئے اور مقامی حکومتوں کے انتخابات کروائے۔ انہی بلدیاتی حکومتوں (مقامی حکومتوں) کے ذریعے عوام کو ریلیف ملا۔ مقامی حکومتوں کا سب سے بہتر نظام جنرل پرویز مشرف نے 2001ء میں دیا جو حقیقی معنوں میں مقامی حکومتوں کا نظام تھا۔ طاقتور ضلعی حکومت کے علاوہ تحصیل و ٹاؤن کی اپنی خودمختار حکومتیں تھیں۔ جبکہ گلی محلے کی سطح پر کام کرنے کے لئے طاقتور یونین کونسلیں بھی تھیں، مگر 2008ء میں ن لیگ اور پیپلز پارٹی کی حکومتیں واپس آئیں تو انہوں نے جنرل پرویز مشرف کے نظام کو صرف 2011ء تک برداشت کیا۔ کیونکہ جنرل مشرف کے نظام کو 2011ء تک آئینی تحفظ حاصل تھا۔ اس کے بعد سے اب تک مقامی حکومتوں کا نظام مسلسل کمزور کیا جا رہا ہے، حالانکہ اسے آئین پاکستان کے آرٹیکل "132 اور 140 اے" کے تحت تحفظ حاصل ہے۔ حالات یہ ہیں کہ پنجاب میں مقامی حکومتوں کے نظام سے آہستہ آہستہ ہر کام جوان کی ذمہ داری ہے چھینا جا رہا ہے۔ بلدیہ عظمیٰ لاہور کا شعبہ باغات و پارک اس سے چھین کر پہلے پارکس اینڈ ہارٹی کلچر اتھارٹی لاہور قائم کی گئی اور اب اسے پنجاب ہارٹی کلچر اتھارٹی میں تبدیل کر کے تمام بلدیاتی اداروں سے باغات چھین لئے گئے ہیں۔ بلدیہ عظمیٰ لاہور کا شعبہ SWM ختم کر کے لاہور ویسٹ مینجمنٹ اتھارٹی بنائی گئی اور اب ستھرا پنجاب اتھارٹی قائم کر کے پنجاب بھر کے تمام بلدیاتی اداروں سے سینی ٹیشن چھین لی گئی ہے۔ مقامی حکومتوں کا ایک کام انفراسٹرکچر بھی ہے یعنی سڑکیں بنانا اور سینی ٹیشن ڈویلپمنٹ کرنا۔ یہ کام بھی اب مقامی حکومتوں سے چھین کر انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ بورڈ کو سونپ دیا گیا ہے۔ مثالی گاؤں پروگرام شروع کیا گیا ہے اور صوبے کے ہزاروں گاؤں میں ترقیاتی کام پنجاب حکومت" خود کرے گی"۔ یعنی بلدیاتی حکومتوں کے" ہاتھ پیر کاٹ دیے گئے" ہیں۔ لاہور میں بلدیہ عظمیٰ کا" خاتمہ" اس طرح بھی کیا گیا ہے کہ ایل ڈی اے کو" آل پاور فل" بنا دیا گیا ہے۔ ٹاؤن پلاننگ، کمرشلائزیشن، کنورژن، ماسٹر پلاننگ سب کچھ ایل ڈی اے کو سونپ دیا گیا ہے۔ لائسنس فیس تو پہلے ہی ختم کر دی گئی تھی۔ ریگولیشن ڈیپارٹمنٹ یعنی تجاوزات وغیرہ کے خاتمے کا نظام بھی" پیرا فورس" کو سونپ دیا گیا ہے۔ ایڈورٹائزمنٹ فیس، بورڈ فیس بھی بلدیہ عظمیٰ لاہور سے چھین لی گئی ہے۔ جب سارے کام صوبائی حکومت کے ماتحت اداروں نے ہی انجام دینے ہیں تو بلدیاتی الیکشن کروانے اور بے اختیار بلدیاتی ادارے بنانے کی کیا ضرورت ہے۔ بلدیاتی انتخابات پر اربوں روپے خرچ کر کے بے اختیار منتخب نمائندے لانے کا کیا مطلب۔ سیدھی سی بات ہے اب سپریم کورٹ کو یہ بتانا چاہ رہے ہیں کہ آئین کے مطابق بلدیاتی انتخابات کرا دیے گئے ہیں۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کا خاتمہ کر کے لاہور کو نو ٹاؤن کارپوریشنوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ یعنی اب کوئی سٹی کونسل نہیں ہوگی۔ ماضی کی طرح یونین کونسلوں کے چیئرمین اب سٹی کونسل کے ممبر نہیں ہوں گے اور اپنے شہر کے حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں کر سکیں گے۔ اب نو ٹاؤن کارپوریشن ہوں گی اور وہ کتنی کمزور ہوں گی اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی، فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی، راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور دیگر ڈویلپمنٹ اتھارٹیز محکمہ ہاؤسنگ یعنی وزیر ہاؤسنگ اوران کے ذریعے براہ راست وزیراعلیٰ پنجاب کی ماتحت ہیں۔ یہ جتنی با اختیار ہوں گی اتنی مقامی حکومتیں کمزور ہوں گی۔

پاکستان میں انتخابی اور بلدیاتی نظام پر نظر رکھنے والے فافن کے سابق سربراہ اور فافن نیشنل کونسل کے ممبر زاہد اسلام کا اِس بارے میں کہنا ہے کہ یہ حکومتیں جو فیصلے کر رہی ہیں وہ سب سپریم کورٹ کے فیصلے کے منافی ہیں۔ سپریم کورٹ نے پنجاب میں کونسلرز کی بحالی اور ایم کیو ایم کی طرف سے کراچی میں پانی کے نظام کو سندھ واٹر بورڈ کو سونپنے کے سندھ حکومت کے فیصلے کے حوالے سے دائر درخواستوں پر جو فیصلے دیئے تھے یہ سب اس کے منافی ہو رہا ہے۔

شہرنامہ SHEHAR NAMA

فن و ثقافت

ہاردک کے کندھے پر ہاتھ رکھنا واقعی بہت رومانوی انداز تھا، ایشا پٹیل

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ ایشا پٹیل نے بھارتی کرکٹر ہاردک پانڈیا کے ساتھ رومانوی تعلق کی خبروں پر واضح ردعمل دیتے ہوئے سوشل میڈیا صارف کو طنزیہ جواب دے دیا۔ اداکارہ نے ایسی قیاس آرائیوں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ عام دوستوں کی ملاقات کو بلاوجہ محبت کا رنگ دیا جا رہا ہے۔ یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب ممبئی کے تاج محل پیلس میں ہونے والی ایک نجی تقریب کے دوران ایشا پٹیل اور ہاردک پانڈیا کو ایک ساتھ دیکھا گیا۔ تقریب میں اداکارہ اپنے چند دوستوں سے کرکٹر کا تعارف بھی کروا رہی تھیں۔ اس موقع پر بننے والی ویڈیو بعد میں سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد ایک صارف نے تبصرہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ایشا کا ہاردک کے کندھے پر ہاتھ رکھنا دونوں کے درمیان قربت کی نشاندہی کرتا ہے اور یوں ان کے تعلقات سے متعلق گردش کرنے والی افواہیں درست ثابت ہو رہی ہیں۔ ایشا پٹیل نے صارف کے تبصرے کا اسکرین شاٹ اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر شیئر کیا اور طنزیہ انداز میں لکھا کہ ہاں، ہاردک کے کندھے پر ہاتھ رکھنا واقعی بہت رومانوی انداز تھا۔ اداکارہ نے مزید کہا کہ وہ اس شخص کو جانتی تک نہیں اور ایسا لگتا ہے کہ شاید اس کی کوئی لڑکی دوست بھی نہیں، اسی لیے وہ دوستوں کے درمیان ہونے والی ایک عام ملاقات کو بھی رومانوی تعلق سمجھ رہا ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق ہاردک پانڈیا ان دنوں ماڈل ماہیکا شرما کے ساتھ تعلقات میں ہیں۔ کرکٹر نے 2025 میں سوشل میڈیا کے ذریعے ماہیکا شرما کے ساتھ اپنے تعلق کا باضابطہ اعتراف بھی کیا تھا۔ واضح رہے کہ ہاردک پانڈیا اس سے قبل اداکارہ نتاشا اسٹینکووچ کے ساتھ شادی شدہ تھے

چدھڑ نے دوست کیساتھ انٹرویو میں جعلی ثبوت دکھائے، مومنہ اقبال

لاہور (بیورو رپورٹ) اداکارہ مومنہ اقبال نے (ن) لیگی ایم پی اے ثاقب چدھڑ کی جانب سے خود پر اور اپنی بہن پر لگائے گئے الزامات کو جھوٹا قرار دے دیا۔ ثاقب چدھڑ کا انٹرویو وائرل ہونے کے بعد مومنہ اقبال نے انسٹاگرام پر اسٹوری پوسٹ کی جس میں انہوں نے ثاقب چدھڑ کا انٹرویو لینے والی میزبان کے ویسے کی ویڈیو بھی شیئر کی۔ اداکارہ نے کہا پوڈکاسٹ اپنی دوست کے ساتھ کیا اور جعلی ثبوت بھی اسی کو دکھائے، یہاں تک کہ ان ثبوتوں کی تصدیق بھی اپنی دوست سے کروائی۔ مومنہ اقبال نے ثاقب چدھڑ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا آپ یہ سب عوامی طور پر کر رہے ہیں تو یہ ثبوت بھی عوام کو کیمرے پر دکھانے چاہیے تھے، پھر عوام خود فیصلہ کرتی کہ یہ سچ ہے یہ جھوٹ۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ دراصل ہمیں این سی آئی اے نے باؤنڈ کیا ہوا ہے، ورنہ میں بھی آپ کے وائس نوٹس اور آپ کی اہلیہ کی جانب سے آئی ریکارڈڈ فون کالز منظرِ عام پر لے آتی، ورنہ 50 سیکنڈز کا مختصر سا وائس نوٹ آپ کے جھوٹے دعوؤں کے لیے کافی تھا۔

اداکار کیانو ریوز نے شادی نہ کرنے کی وجہ بتادی

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) ہالی ووڈ کے مقبول اداکار اور 'جان وِک' اسٹار کیانو ریوز کی نجی زندگی ایک بار پھر سوشل میڈیا صارفین کی توجہ کا مرکز بن گئی جہاں ان کی شادی نہ کرنے اور بچے نہ ہونے سے متعلق ایک پوسٹ تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ 62 سالہ کیانو ریوز نے اب تک شادی نہیں کی جبکہ ان کے کوئی بچے بھی نہیں، تاہم اب سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر گردش کرنے والی ایک پوسٹ میں اداکار کے اس فیصلے کی مبینہ وجہ بیان کی گئی ہے۔ وائرل پوسٹ میں کیانو ریوز سے منسوب کرتے ہوئے دعویٰ کیا گیا کہ کروڑوں ڈالر کی دولت کے باوجود انہیں آج تک ایسی خاتون نہیں مل سکی جس پر وہ مکمل اعتماد کر سکیں۔ پوسٹ میں مزید دعویٰ کیا گیا کہ ماضی کے ایک تعلق میں انہیں محسوس ہوا کہ ان کی دولت سے فائدہ اٹھایا گیا جس کے بعد انہوں نے فی الحال شادی کرنے یا خاندان شروع کرنے سے گریز کیا۔

بادشاہ کے ساتھ گزارا وقت زندگی کا بدترین دور قرار

ممبئی (شوبز ڈیسک) بھارتی اداکارہ و ماڈل ایشا رکھی نے معروف ریپر بادشاہ سے علیحدگی کے بعد پہلی مرتبہ اپنے تعلق کے حوالے سے کھل کر بات کرتے ہوئے اس دور کو اپنی زندگی کا 'بدترین وقت' قرار دے دیا۔ بگ باس 20 میں شرکت سے قبل بھارتی میڈیا کو دیے گئے انٹرویو میں ایشا رکھی نے بتایا کہ وہ طویل عرصے تک اپنی نجی زندگی اور بادشاہ کے ساتھ تعلق کے بارے میں عوامی سطح پر بات کرنے سے گریز کرتی رہیں۔ اداکارہ کے مطابق وہ اس شخص اور رشتے کو تحفظ دینا چاہتی تھیں جس سے وہ محبت کرتی تھیں، یہی وجہ تھی کہ انہوں نے دونوں کے درمیان پیش آنے والے معاملات کو کبھی میڈیا کے سامنے بیان نہیں کیا لیکن ان کے بقول ریپر انہیں صورتحال کی ایک مختلف تصویر پیش کر رہے تھے جو حقیقت نہیں تھی۔ ایشا نے اس مشکل وقت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ خود سے سوال کرتی تھیں کہ 'میں اتنی بے وقوف کیسے ہو سکتی ہوں؟' اور ان کے لیے یہ زندگی کا بدترین دور تھا۔ جب اداکارہ سے براہِ راست پوچھا گیا کہ کیا انہیں اپنے تعلق میں دھوکا محسوس ہوا تو انہوں نے جواب دیا، 'محسوس ہوا؟ میں کہوں گی کہ میرے ساتھ دھوکا ہوا، ہاں۔' ایشا رکھی کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب چند روز قبل ہی ان کے اور بادشاہ کے درمیان علیحدگی کی تصدیق سامنے آئی تھی۔ دوسری جانب بادشاہ نے تاحال ایشا رکھی کے حالیہ الزامات پر عوامی طور پر کوئی ردعمل نہیں دیا۔

ساس ڈیانا کی زندگی پر خفیہ فلم، میگھن مارکل کو اہم کردار دینے پر غور

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) شہزادی ڈیانا کی زندگی پر ایک خفیہ فلمی منصوبے کی تیاری کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جس میں ڈیوک آف سسیکس شہزادہ ہیری کی اہلیہ میگھن مارکل کو بھی اہم کردار دینے پر غور کیا جا رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس منصوبے میں میگھن کی شمولیت محض مختصر اداکاری تک محدود نہیں ہوگی بلکہ انہیں ڈیانا کی کہانی بیان کرنے کی ذمے داری دیے جانے کا امکان ہے۔ رپورٹس کے مطابق شہزادہ ہیری گزشتہ ماہ اہلیہ میگھن مارکل اور اپنے بچوں شہزادہ آرچی اور شہزادی للی بیٹ کے ہمراہ طویل قیام کے لیے برطانیہ واپس آئے تھے۔ اسی دوران ان کی جانب سے والدہ شہزادی ڈیانا کی زندگی پر مبنی اس مبینہ پروجیکٹ پر کام شروع کیے جانے کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ شہزادہ ہیری اس منصوبے میں میگھن کو شامل کرنے کے خواہش مند ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ فلم میں ڈیانا کی زندگی کی راوی کے طور پر سامنے آئیں۔ اس صورت میں میگھن صرف ایک معمولی یا مختصر کردار ادا نہیں کریں گی بلکہ کہانی کو آگے بڑھانے میں ان کی آواز بنیادی حیثیت رکھے گی۔ رپورٹس کے مطابق شہزادہ ہیری خود بھی فلم میں اپنی والدہ کے بیٹے کی حیثیت سے دکھائی دے سکتے ہیں، تاہم ڈیانا کی زندگی اور ان کی کہانی ناظرین تک میگھن مارکل کی آواز کے ذریعے پہنچنے کا امکان ہے۔ اس طرح میگھن کا کردار اس مبینہ فلم کے اہم ترین حصوں میں شمار ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ شہزادی ڈیانا 1997 میں پیرس میں پیش آنے والے ایک کار حادثے میں ہلاک ہوئی تھیں۔ ان کی زندگی، شاہی خاندان سے تعلق، ازدواجی زندگی اور غیر معمولی عوامی مقبولیت آج بھی دنیا بھر میں دلچسپی کا موضوع ہے۔

SHEHAR NAMA

شہرنامہ

کلاسیفائیڈ

مشتہرین حضرات متوجہ ہوں

☆ کلاسیفائیڈ اشتہار فی سطر 150 روپے کم ازکم تین سطریں ہونی چاہیں

☆ تمام اشتہار نیک نیتی کے تحت شائع کئے جاتے ہیں

☆ اشتہارات کی بکنگ ہرروز کی جاتی ہے

☆ ادارہ کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے یا اس کے تحت مالی ودیگر معاملات کا ذمہ دار نہیں ہوگا

رابطہ

فون: 051-224909

موبائل: 0333-5196088

Email:sheharnama@gmail.com

کلاسیفائڈ اشتہار

اعلان گمشدگی!

میں ملک ارشد محمود ولد فرزند علی ساکن ڈاکخانہ خاص چک بیلی خان بائیا تحصیل وضلع راولپنڈی کا رہائشی ہوں اور حلفا بیان کرتا ہوں کہ میرے پلاٹ نمبر 660 برقبہ 98.4 مرلہ بلاک D، واقع PGSHF اڈیالہ روڈ راولپنڈی۔ کا اصل ٹراسفر لیٹر گم ہوگیا ہے جس کسی کو ملے اطلاع کریں ملک ارشد محمود ولد فرزند علی ساکن ڈاکخانہ خاص چک بیلی خان بائیا تحصیل وضلع راولپنڈی

ضرورت ہے

کلفٹن بلاک 4 میں واقع بلڈنگ کیلئے مندرجہ ذیل اسٹاف درکار ہے کلیننگ سپروائزر، سوئمنگ پول ٹرینرز، لفٹ آپریٹر، الیکٹریشن رابطہ کریں۔
0300-3353555

اعلان

جوڑوں کا درد پہلی۔خوراک پہلی خوراک میں ھی کنٹرول، اعصابی کمزوری، پٹھوں کا کھچاو، کمردرد، مہروں کا درد مستقل علاج کیلئے رابطہ حکیم۔صاحب 0300-7536416

فوری ضرورت

کمپنی کو سول اور دیگر اداروں سے ریٹائرڈ حضرات کی ضرورت ھے کھانہ، رہائش بازمہ کمپنی ڈیوٹی 8 گھنٹے رابطہ کریں
0308-4966486

اعلان گمشدگی

میرے اصل کاغذات اور میری اصل دستاویزات جن میں شناختی کارڈ 4230117714567 یو بی ایل بینک کا کارڈ ڈرائیونگ لائسنس ISL-00130915، موٹر سائیکل کاغذات APF 2026 انجن نمبر SAE745944 چیسز نمبر SAC752241 میکر یونین سٹار 70 سی سی، 26/8/22 کو راولپنڈی کے علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن میں دوران سفر کہیں گم ہو ہیں جس کسی کو ملیں درج۔ پتہ پرارسال کریں
محمد ارشاد ولد محمد محبوب سکنہ ڈاخانہ خاص گھوڑا گلی تحصیل مری ضلع راولپنڈی

بقیہ نمبر 1

نے لاہور میں دھرنا کے مقام پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ امیر لاہور ضیاالدین انصاری، امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری، امیر جماعت اسلامی کے مشیر سیاسی امور راجہ عارف سلطان، سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی اور دیگر راہنما بھی اس موقع پر موجود تھے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ پٹرولیم لیوی اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف جماعت اسلامی کا ملک گیر احتجاج 24ویں روز بھی جاری ہے اور عوام کو حقیقی ریلیف دلانے تک جدوجہد جاری رہے گی۔ حکومت فوری طور پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ واپس لے اور فی لیٹر پٹرول وڈیزل پر عائد بھاری ٹیکسوں اور لیوی کا خاتمہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگا پٹرول، ڈیزل، گیس، بجلی اور آٹا عام آدمی کی زندگی اجیرن بنا چکا ہے جبکہ حکمران طبقہ عوامی مسائل سے لاتعلق ہے۔ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اپنی جگہ، لیکن اصل مسئلہ حکومت کی جانب سے فی لیٹر پٹرول اور ڈیزل پر تقریباً 130 سے 148 روپے تک اضافی ٹیکسوں اور لیوی کا بوجھ ہے، جس نے صنعت، تجارت، زراعت، چھوٹے کاروباروں اور متوسط طبقے کو شدید متاثر کیا ہے

بقیہ نمبر 2

آفیسر ایس او ایس فاؤنڈیشن ڈاکٹر عبدالسلام نے کی۔ واک میں سماجی کارکنان زوفشاں نعیم، صائمہ خان، نعمان شاکر، سردار زبیر، پروگرام آفیسر جونیئر جناح ٹرسٹ نعمان افتخار سمیت طلبہ، اساتذہ، سماجی کارکنان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ واک الیف۔6 مرکز سے شروع ہو کر نیشنل پریس کلب اسلام آباد پر اختتام پذیر ہوئی۔ شرکاء نے تعلیم کے حق، خواندگی کے فروغ اور اسکول سے باہر بچوں کو تعلیمی نظام میں شامل کرنے کے حق میں نعرے لگائے اور مختلف مطالبات پر مشتمل بینرز اور پلے کارڈ کے ذریعے حکومت سے فوری عملی اقدامات کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سی ای او ایس او ایس فاؤنڈیشن ڈاکٹر عبدالسلام نے کہا کہ پاکستان میں 26 ملین بچوں کا اسکول سے باہر ہونا ایک انتہائی سنگین قومی چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے محض اعلانات نہیں بلکہ ٹھوس، مستقل اور ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 25-A پر اس کی روح کے مطابق موثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور پاکستان نے عالمی برادری کے ساتھ اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے ہدف SDG-4 کے تحت جو تعلیم سے متعلق وعدے کیے ہیں، انہیں پورا کیا جائے۔ ڈاکٹر عبدالسلام نے کہا کہ اسکول سے باہر بچوں کی ایک بڑی تعداد چائلڈ لیبر کا شکار ہے، جبکہ کئی علاقوں میں بچوں کی تعداد کے مقابلے میں اسکولوں اور تربیت یافتہ اساتذہ کی شدید کمی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ تعلیم کو حقیقی معنوں میں ایمرجنسی قرار دے، اس مقصد کے لیے مطلوبہ مالی وسائل مختص کرے اور بڑی تعداد میں تربیت یافتہ انسانی وسائل تیار کرے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر پاکستان نے آج اسکول سے باہر 26 ملین بچوں کے مسئلے کو حل نہ کیا تو یہ بچے کل 26 ملین ناخواندہ اور غیر ہنرمند خاندانوں کی بنیاد بن سکتے ہیں۔ ناخواندہ اور غیر ہنرمند نوجوان نہ صرف معاشی مواقع سے محروم رہتے ہیں بلکہ وہ غیر قانونی سرگرمیوں اور جرائم کے لیے آسان ہدف بھی بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو اسکول تک پہنچانا صرف تعلیم کا مسئلہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل، معیشت، امن اور سماجی استحکام کا مسئلہ ہے۔

بقیہ نمبر 3

نے کہا کہ پچھلے 17 روز میں ڈیزل کی قیمت میں 19 روپے فی لیٹر اور پیٹرول کی قیمت میں 20 روپے 36 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا، حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر تبدیلی کا فیصلہ ناقابل قبول ہے، اسے فوری واپس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ 8 اگست سے 17 اگست تک ہونے والی ملک گیر ہڑتال کے دوران وزیر پیٹرولیم نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ تبدیلی نہ کرنے کی یقین دہانی کروائی تھی۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی یقین دہانیوں پر ہم نے ملک گیر ہڑتال 40 دن کے لیے مؤخر کی تھی۔ ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ ہمارے چند مطالبات تسلیم کیے گئے ہیں اور ان پر عمل درآمد بھی جاری ہے، تاہم بیشتر مطالبات تاحال التوا کا شکار ہیں۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے 40 دن کا وقت مانگا تھا، مقررہ مدت میں ہمارے مطالبات پر مؤثر پیش رفت نہ ہوئی تو دوبارہ ملک گیر ہڑتال کا راستہ اختیار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ گڈز ٹرانسپورٹرز کو وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے تاحال کوئی مؤثر ریلیف فراہم نہیں کیا جارہا، دسمبر اور اگست کی ملک گیر ہڑتالوں کے دوران وفاقی وصوبائی حکومتوں نے گڈز ٹرانسپورٹرز سے جو وعدے کیے تھے، ان پر بھی فوری اور مکمل عمل درآمد کیا جائے۔ صدر آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کا کہنا تھا کہ حکومت کو واضح کرنا چاہتے ہیں کہ گڈز ٹرانسپورٹرز مزید معاشی بوجھ برداشت کرنے کی پوزیشن میں نہیں، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اتار چڑھاؤ سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز بلکہ ملک بھر میں اشیائے ضروریہ کی قیمتیں بھی متاثر ہوتی ہیں

بقیہ نمبر 4

(ریٹائرڈ) ہارون سکندر پاشا، کنسلٹنٹ پرویز حلیم راجپوت اور کنسلٹنٹ خالد سیال پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم نے گزشتہ روز اسلام آباد ایئر پورٹ کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ٹیم نے محسوس کیا کہ ایئر پورٹ پر موجود اداروں کے درمیان کوارڈینیشن نہیں ہے۔ ٹیم نے انتظامیہ کو اداروں کے درمیان باہمی رابطہ مضبوط کرنے کی ہدایت کی۔ معائنہ ٹیم نے دورہ کے دوران مسافروں سے ملاقات کرکے ان کی شکایات سنیں اور ایئر پورٹ انتظامیہ کو ان کے ازالہ کے لئے موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ بیرون ملک جانے والے مسافروں کی زیادہ تر شکایات کا تعلق امیگریشن میں غیر معمولی تاخیر، ایف آئی اے، اے ایس ایف، اے این ایف اور کسٹمز کے عملے کی طرف سے ناجائز تنگ کئے جانے، سامان کی تاخیر سے آمد اور واش رومز کی ناگفتہ بہہ حالت کے بارے میں تھیں۔

بقیہ نمبر 5

بارے میں قبل از وقت آگاہ کیا گیا تھا تاہم انہوں نے اس مبینہ وارننگ کو خاطر میں نہ لایا۔ اسرائیلی اخبار ہاآرتص نے اپنی ایک رپورٹ میں، جو اس کے رپورٹرز کی آئندہ شائع ہونے والی کتاب کے اقتباسات پر مبنی ہے، دعوی کیا کہ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے 7 اکتوبر کے حملے سے تقریباً ڈیڑھ ہفتہ قبل نیتن یاہو سے رابطہ کیا اور انہیں بتایا کہ حماس ایک بڑے آپریشن کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ تاہم نیتن یاہو کے دفتر نے اس رپورٹ کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے اسے سراسر جھوٹ قرار دیا ہے۔ وزیر اعظم آفس نے یہ بھی کہا کہ مذکورہ عرصے کے دوران نیتن یاہو کی اماراتی صدر سے کوئی گفتگو نہیں ہوئی۔ سابق فوجی کمانڈر اور آئندہ 27 اکتوبر کے انتخابات میں نیتن یاہو کے اہم حریف سمجھے جانے والے گادی آئزن کوٹ نے وزیر اعظم پر سکیورٹی کی ناکامیوں کی ذمہ داری سے بچنے کا الزام عائد کیا۔

بقیہ نمبر 6

مند جسم ہی صحت مند ذہن تشکیل دیتا ہے، اور اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ کھیل اور جسمانی سرگرمیاں بچے کی تعلیم اور مجموعی نشوونما کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سیکرٹری بین الصوبائی رابطہ محی الدین احمد وانی نے کہا کہ کھیلوں کو محض نصابی سے ہٹ کر کی جانے والی سرگرمی کے طور پر نہیں بلکہ تعلیم اور شخصیت کی تعمیر کا ایک لازمی حصہ سمجھا جانا چاہیے۔» "ایک صحت مند جسم ایک صحت مند ذہن کو جنم دیتا ہے۔ ہمارا مقصد سرکاری اسکولوں میں کھیلوں کی ایک ایسی ثقافت قائم کرنا ہے جہاں ہر بچے کو کھیلنے، مقابلہ کرنے اور آگے بڑھنے کا موقع ملے۔"5«,000 ٹریک سوٹس کی یہ تقسیم فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کے اداروں میں کھیلوں کی شمولیت کو وسعت دینے کی ایک بڑی کوشش کا حصہ ہے۔ اس سے قبل طلبہ میں 000,20 ٹریک سوٹس تقسیم کیے جاچکے ہیں، جس کے بعد تقسیم کیے گئے ٹریک سوٹس کی کل تعداد 000,25 ہوگئی ہے۔ یہ اقدام طلبہ کو کھیلوں میں سرگرمی سے حصہ لینے، نظم وضبط اور ٹیم ورک کو فروغ دینے اور صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دیگا

بقیہ نمبر 7

گا۔ سفیر پاکستان ایچ ای محمد مدثر ٹیپو نے کہا کہ اس دورے کے دوران ہمارے ازبک مہمان پاکستان کے خوبصورت مناظر دیکھیں گے، یہاں کے مہمان نواز اور شاندار لوگوں سے ملیں گے، ملک کی شاندار قدرتی خوبصورتی کا مشاہدہ کریں گے اور بھرپور پاکستانی کھانوں کا ذائقہ چکھیں گے۔ اس سب کے ذریعے وہ پاکستان کی روح اور جذبے کو حقیقی معنوں میں محسوس کرسکیں گے۔ سفیر پاکستان محمد مدثر ٹیپو نے وفد کی علمی بصیرت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ وفد فکری اعتبار سے نہایت دلچسپ ہے اور اسے ہمارے تہذیبی روابط کا گہرا ادراک ہے۔ مزید گفتگو کرتے ہوئے سفیر پاکستان نے کہا مجھے یقین ہے کہ ان صحافیوں اور سوشل میڈیا شخصیات کی رپورٹنگ اور تحریریں دونوں ممالک کے عوام کو ایک دوسرے کے قریب لائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں امید ہے کہ یہ سفر پاکستان اور ازبکستان کے درمیان عوامی سطح پر رابطوں اور ثقافتی تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا اور دونوں اقوام کے درمیان دوستی کے نئے اور مضبوط پل تعمیر کرے گا۔ ملکی اور غیر ملکی صحافیوں نے سفارت خانے کی شاندار میزبانی پر اظہار تشکر کیا اور کہا کہ وہ اپنے دورے کے دوران پاکستان کے مثبت چہرے کو اجاگر کریں گے۔ وفد بہت جلد پاکستان کے مختلف تاریخی، ثقافتی اور سیاحتی مقامات کا دورہ بھی کرے گا۔

بقیہ نمبر 8

کہا ہے کہ جنگ کے دوران مقامی طور پر تیار کئے گئے دفاعی نظام کی کارکردگی کامیاب رہی، جس کے بعد انہیں تیزی سے تیار کر کے ملک بھر میں مختلف مقامات پر تعینات کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی میزائل، ڈرونز اور فضائی دفاعی نظام نے ملک کے دفاع میں اہم کردار ادا کیا، ملکی ساختہ ہتھیاروں کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ انہیں غیر ملکی سپلائرز پر انحصار کیے بغیر نئی نوعیت کے خطرات کے مطابق تیزی سے اپ گریڈ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی دفاعی نظام ملک کے جغرافیائی اور موسمی حالات سمیت میدانِ جنگ کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تیار کیے گئے ہیں اور ایران مستقبل میں ان ہتھیاروں کی پیداوار اور مختلف جنگی مقاصد کے لئے ان کے استعمال میں مزید اضافہ کرے گا۔

بقیہ نمبر 9

کی تاخیر اور منسوخی کی اطلاعات سامنے آئی ہیں جبکہ ایئر عربیہ نے کویت کے لیے پروازیں منسوخ کردی ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایئر عربیہ نے کویت اور بحرین کے لیے اپنی تمام پروازیں منسوخ کردی ہیں، جبکہ ابوظہبی سے روانہ ہونے والی کئی دیگر پروازیں بھی تاخیر کا شکار ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اتحاد ایئرویز کی بحرین اور کویت کیلئے پروازیں زیادہ تر معمول کے مطابق جاری ہیں تاہم ابوظہبی سے ان کی کچھ پروازوں میں تاخیر کی اطلاعات ہیں۔ دبئی ایئرپورٹ سے امارات ایئرلائنز بحرین اور کویت کے لئے محدود پروازیں چلا رہی ہے، جبکہ چند دیگر بین الاقوامی پروازیں بھی تاخیر کا شکار ہیں۔ رپورٹس کے مطابق متحدہ عرب امارات اور انڈونیشیا کے درمیان سفری خدمات آتش فشاں پہاڑ کی راکھ کے باعث متاثر ہیں۔ علاوہ ازیں فرانسیسی ایئرلائن ایئر فرانس نے دبئی کے لیے اپنی پروازوں کی معطلی میں 10 ستمبر تک توسیع کردی ہے، جس سے مسافروں کی مشکلات مزید بڑھ گئی ہیں۔ واضح رہے کہ یہ سفری بحران خلیجی خطے میں سیکیورٹی کشیدگی کے باعث پیش آرہا ہے، جہاں خطے کے بحری اور فضائی روٹس کی حفاظت سے متعلق تشویش میں اضافہ ہورہا ہے۔

بقیہ نمبر 10

افراد بھی بروقت اور معیاری طبی سہولیات سے استفادہ کرسکیں۔ ریڈ و میڈیکل کمپلیکس کی انتظامیہ نے مخیر حضرات اور اہلِ خیر سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ مستحق مریضوں کے علاج میں تعاون کریں۔ مزید معلومات اور رعایتی سہولت کے لیے 0334-8779999 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ نمبر 11

کے ہر خطے کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا

اسلام آباد، ایس او ایس فاؤنڈیشن کے سی ای او ڈاکٹر عبدالسلام کی قیادت میں عالمی یومِ خواندگی کے موقع پر بچے لٹریسی واک کررہے ہیں

26 ملین بچوں کا اسکول سے باہر ہونا بڑا چیلنج، ڈاکٹر عبدالسلام

آرٹیکل A-25 پر فوری عملدرآمد کیا جائے، لٹریسی واک کے موقع پر خطاب

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) عالمی یوم خواندگی کے موقع پر ایس او ایس فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اسلام آباد میں لٹریسی واک کا انعقاد کیا گیا، جس کی قیادت چیف ایگزیکٹو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

ہماری تجاویز پر عمل ہو تو پٹرولیم لیوی ختم ہو جائیگی، لیاقت بلوچ

وفاقی حکومت جماعت اسلامی کی تجاویز پر عمل کر کے سینکڑوں ارب بچاسکتی

دھرنوں پر تنقید کرنے والے حکمرانوں کے ہاتھ مضبوط کررہے ہیں، نائب امیر جماعت

لاہور (بیورو رپورٹ) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ پٹرول کی قیمتوں میں سازش کے تحت اضافہ ہو رہا ہے، دھرنوں پر تنقید کرنے والے حکومت کے ہاتھ مضبوط کررہے ہیں، حکومت کو پٹرولیم لیوی کے خاتمہ کے لیے قابل عمل تجاویز دے دیں، وفاق جماعت اسلامی کی تجاویز پر عمل کر کے سینکڑوں ارب بچا سکتا ہے، مذاکرات کا اگلا دور جمعرات کو ہوگا، حکومت کی دھرنے موخر کرنے کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

لاہور، نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ پریس کانفرنس کررہے ہیں

آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کا کرائے بڑھانے کا اعلان

دوبارہ ملک گیر ہڑتال کی دھمکی

گڈز ٹرانسپورٹرز کو وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے تاحال کوئی مؤثر ریلیف فراہم نہیں کیا جا رہا، ملک شہزاد اعوان

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر تبدیلی کا فیصلہ ناقابل قبول ہے، اسے فوری واپس لیا جائے، میڈیا سے گفتگو

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد نے 5 فیصد کرائے بڑھانے کا اعلان کرتے ہوئے مقررہ مدت میں مطالبات پر مؤثر پیش رفت نہ ہونے پر دوبارہ ملک گیر ہڑتال کی دھمکی بھی دے دی۔ صدر آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد ملک شہزاد اعوان نے وفاقی حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی پاکستان بھر کے ٹرانسپورٹرز مذمت کرتے ہیں، ہم 5 فیصد گڈز ٹرانسپورٹ کے کرائے بڑھانے کا اعلان کرتے ہیں۔ ملک شہزاد اعوان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

نئی حکومت آزاد کشمیر کو ترقی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کرے، مریم ادریس

محض اعلانات کے بجائے عوام اب عملی تبدیلی چاہتے ہیں، ممبر قانون ساز اسمبلی

میرپور (نمائندہ شہرنامہ) ممبر قانون ساز اسمبلی آزاد کشمیر مریم ادریس نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے عوام نے ہمیشہ جمہوری قوتوں اور عوامی خدمت کے بیانیے پر اعتماد کیا ہے، اب نئی حکومت پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عوامی توقعات پر پورا اترتے ہوئے ریاست کو تعمیر و ترقی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کرے۔ عوام کے بنیادی مسائل کا حل، محرومیوں کا ازالہ اور ریاست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

"کیس" کی یوم فضائیہ بارے تقریب کا انعقاد

ایئر مارشل اصغر خان، ایئر مارشل نور خان اور ایئر مارشل عبدالرحیم خان کو خراجِ تحسین پیش

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) سنٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سیکیورٹی سٹڈیز (کیس) نے یوم فضائیہ کے موقع پر "پاک فضائیہ کا ورثہ: ۱۹۶۵ کے جذبے سے معرکۂ حق تک" کے عنوان سے ایک تقریب کا انعقاد کیا۔ ایک آزاد تھنک ٹینک کے طور پر، کیس لاہور قومی سلامتی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

محتسب ٹیم کا دورہ اسلام آباد ایئر پورٹ، ناقص انتظامات پر برہم

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کی ہدایت پر اسلام آباد ایئر پورٹ پر موجود وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کا جائزہ لینے کے لئے سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں ایڈوائزر میجر جنرل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

اسلام آباد سرکاری اسکولوں کے طلبہ میں سپورٹس سوٹ تقسیم

کھیلوں کو تعلیم اور شخصیت کی تعمیر کا ایک لازمی حصہ سمجھا جانا چاہیے، محی الدین وانی

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) طلبہ میں کھیلوں، جسمانی تندرستی اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینے کے لیے IPC ڈیپارٹمنٹ کا ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے، آج ایچ ایٹ (H-8) کالج اسلام آباد میں سرکاری تعلیمی اداروں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو مضبوط بنانے کے جاری اقدام کے تحت طلبہ میں 5,000 اسپورٹس ٹریک سوٹس تقسیم کیے گئے۔ اس تقریب میں سیکرٹری بین الصوبائی رابطہ محی الدین احمد وانی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے ثقافت و ورثہ محترمہ فرح ناز نے تعلیم کے حکام، اساتذہ اور طلبہ کے ہمراہ شرکت کی۔ یہ اقدام اس وژن کی عکاسی کرتا ہے کہ ایک صحت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ستھرا پنجاب پروگرام کارکردگی جانچنے کیلئے خفیہ سروے کا فیصلہ

شکایات پر سخت کارروائی کا فیصلہ

صفائی کے عمل میں ناقص کارکردگی، غفلت یا سرکاری وسائل کے غلط استعمال کی شکایات پر سخت کارروائی کی جائے گی

طے شدہ اہداف پر عملدرآمد اور منصوبوں کی زمینی صورتحال جانچنے کیلئے خفیہ مانیٹرنگ کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا

لاہور (نمائندہ خصوصی) ستھرا پنجاب پروگرام اور مثالی گاؤں منصوبوں کی کارکردگی جانچنے کیلئے خفیہ سروے کرانے کا فیصلہ کرلیا گیا۔ ذرائع کے مطابق طے شدہ اہداف پر عملدرآمد اور منصوبوں کی زمینی صورتحال جانچنے کیلئے خفیہ مانیٹرنگ کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا، جبکہ منصوبوں میں کسی بھی قسم کی کرپشن یا بے ضابطگی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صفائی کے عمل میں ناقص کارکردگی، غفلت یا سرکاری وسائل کے غلط استعمال کی شکایات پر سخت کارروائی کی جائے گی، ستھرا پنجاب پروگرام میں غفلت یا کرپشن کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

برمنگھم، قائداعظم ٹرسٹ یوکے کے زیر اہتمام تقریب کا انعقاد

20 نمایاں شخصیات کو کمیونٹی خدمات کے لیے تعریفی اسناد اور تمغے پیش کیے گئے

برمنگھم (مانیٹرنگ ڈیسک) قائداعظم ٹرسٹ یوکے کے زیر اہتمام پریزیڈنٹ ہوٹل کے آڈیٹوریم میں یوم آزادی پاکستان اور یوم دفاع پاکستان کی ایک مشترکہ تقریب منعقد ہوئی جس میں 20 نمایاں شخصیات کو ان کی کمیونٹی خدمات کے لیے تعریفی اسناد اور تمغے پیش کئے گئے جبکہ قائداعظم ٹرسٹ کے پیٹرن آف چیف لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ عبدالقیوم ملک اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

برمنگھم، چیئرمین قائداعظم ٹرسٹ یوکے راجہ اشتیاق تقریب سے خطاب کررہے ہیں

اتراکھنڈ حکومت نے مزید 5 مدارس سیل کردیے

نئی دہلی (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارتی ریاست اتراکھنڈ کی حکومت نے دہرادون اور ہلدوانی میں مزید 5 مدارس سیل کر دیے، جس کے بعد متاثرہ مدارس کی مجموعی تعداد 20 ہوگئی ہے۔ ریاستی حکام نے دہرادون کی آزاد کالونی میں مدرسہ جامعہ سلام الاسلامیہ، ہلدوانی میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

قاضی فضل حق کی علاقے کیلئے خدمات ڈھکی چھپی نہیں، اجمل صابر

اڈیالہ (نامہ نگار) نمبردار قاضی فضل حق مرحوم کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپکی علاقے کیلئے خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ مرحوم کی سیاسی سماجی خدمات کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

حسنین نازش کی نئی کتاب "پہلی جھلک یورپ کی" کی تقریبِ رونمائی

مہمانوں نے صاحبِ کتاب کی علمی و ادبی کاوشوں کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا

گوجر خان (بیورو رپورٹ) سخن ساز ادبی و ثقافتی فورم کے زیر اہتمام معروف ادیب اور سفرنامہ نگار حسنین نازش کی نئی کتاب "پہلی جھلک یورپ کی" کی پروقار تقریبِ رونمائی "اپنی بیٹھک، خیال اسٹوڈیو" شمس آباد، راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ باوقار علمی و ادبی نشست کی صدارت معروف ادبی و علمی شخصیت پروفیسر ڈاکٹر مقصود جعفری نے کی، جبکہ ڈاکٹر سعدیہ کمال نے بطورِ مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں ارشد ملک اور ساجد دمانی بحیثیت مہمانانِ اعزاز شریک ہوئے۔ تقریب کے دوران ممتاز مقالہ نگاروں ڈاکٹر کاشف عرفان، منزہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

نیتن یاہو مشکل میں، حماس حملے کی نئی رپورٹ پر اپوزیشن نے استعفیٰ مانگ لیا

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیل میں اپوزیشن رہنماؤں نے وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کو وزارتِ عظمیٰ کے منصب کیلئے نااہل قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ انہیں 7 اکتوبر 2023 کے حماس حملے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

ایران نے مقامی سطح پر دفاعی ہتھیاروں کی پیداوار شروع کردی

تہران (صباح نیوز) ایران نے امریکا اور اسرائیل کے ساتھ رواں سال ہونے والی جنگ کے تجربات کے بعد مقامی سطح پر تیار کردہ دفاعی ہتھیاروں اور نظام کی بڑے پیمانے پر پیداوار شروع کردی ہے۔ ایرانی ایئر ڈیفنس چیف بریگیڈیئر جنرل علی رضا الہامی نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

پاکستان اور ازبکستان کے روابط مزید مستحکم ہونگے، سفیر مدثر ٹیپو

ازبک صحافیوں اور سوشل میڈیا شخصیات کا دورہ مثبت شبیہ اجاگر کریگا

تاشقند (ڈاکٹر عبدالرحمن اسامہ سے) ازبکستان میں پاکستان کے سفیر ایچ ای محمد مدثر ٹیپو نے ازبکستان کے دورے پر آئے ہوئے ممتاز پاکستانی اور ازبک صحافیوں اور سوشل میڈیا شخصیات کے وفد کا سفارت خانہ پاکستان میں پرتپاک استقبال کیا۔ وفد کے ارکان سفارت خانہ پاکستان کے معزز مہمانوں کی حیثیت سے پہنچے۔ سفیر پاکستان نے ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ دورہ دونوں برادر ممالک کے عوامی اور ثقافتی روابط کو مزید مستحکم کرنے کا ذریعہ بنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

یمن، حوثیوں اور حکومت کی لڑائی میں ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے

صنعا (آئی این پی) یمن میں حکومتی افواج اور حوثیوں کے درمیان لڑائی میں شدت آنے کے بعد شہریوں کے بڑے پیمانے پر دربدر ہونے کے واقعات جاری ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی برائے مہاجرین کے مطابق 3 ستمبر سے دوبارہ شروع ہونے والی لڑائی کے بعد یمن کے شہروں تعز اور حدیدہ میں اب تک 18 ہزار 500 افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ اقوامِ متحدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

نئے صوبوں سے تعمیر و ترقی کے دور کا آغاز ہوگا، ڈاکٹر سلیم حیدر

ایم آئی ٹی روز اول سے صوبوں کے قیام کی جدوجہد کررہی ہے، چیئرمین مہاجر اتحاد

کراچی (نمائندہ شہرنامہ) مہاجر اتحاد تحریک کے چیئرمین ڈاکٹر سلیم حیدر نے کہا ہے کہ ملک بھر میں نئے انتظامی یونٹ کے قیام سے پاکستان میں ترقی اور خوشحالی آسکتی ہے۔ اب تک جو بھی صورتحال تھی اس نے پوری قوم کو بدحالی، بھوک و افلاس میں مبتلا کیا ہوا ہے، موجودہ حکمران کئی کئی بار برسراقتدار رہنے کے بعد بھی عوام کی فلاح و بہبود کیلئے عملی اقدامات نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

عام آدمی کی حالت بدلنے کیلئے سیاسی میدان میں اترے ہیں، خاقان خواجہ

عوام کو صحت، ای کامرس اور روزگار کے مواقع فراہم کررہے، سربراہ عوامی قوت پارٹی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا ہے کہ عام آدمی کی حالت بدلنے کے لیے ہم سیاست کے میدان میں اترے ہیں اور بغیر حکومت کے ہم عوام کو صحت۔ ای کامرس اور روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں انہوں نے یہ بات کرسچن کمیونٹی کے اہم عہدے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

تاشقند، ازبکستان میں پاکستان کے سفیر ایچ ای محمد مدثر ٹیپو کے ہمراہ صحافیوں اور سوشل میڈیا شخصیات کا گروپ فوٹو

اسلام آباد، شہری منگل بازار میں ایک سٹال سے سکول بیگ خرید رہے ہیں

امریکا پھر جنگ میں پھنس گیا، نتائج واضح، رکن کانگریس جیسن کرو

امریکا کو مشرقِ وسطی میں طویل جنگوں سے نکلنے کیلئے حکمتِ عملی پر غور کرنا چاہیے

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی رکنِ کانگریس جیسن کرو نے ایران کے خلاف جنگ کو انتہائی قابلِ پیش گوئی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا ایک بار پھر مشرق وسطی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

مہنگائی عوام کیلئے معاشی خودکشی کے مترادف ہیں: فاروق رحمانی

حکومتی پالیسیوں سے صرف مراعات یافتہ طبقہ مستفید، عام پاکستانی محروم: حریت رہنما

اسلام آباد (صباح نیوز) کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ کے سابق کنوینر محمد فاروق رحمانی نے پاکستان میں پٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں میں اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے عوام کے لیے معاشی طور پر تباہ کن قرار دیا ہے۔ ایک بیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

مشرق وسطیٰ کشیدہ صورتحال، ایئر عربیہ کی کویت پروازیں منسوخ

کویت سٹی (آئی این پی) خطے میں کشیدہ صورتحال کے سبب متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں ہوائی سفر میں رکاوٹ کا سلسلہ جاری ہے، ابوظہبی انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پروازوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

ریڈ و میڈیکل کمپلیکس: مستحق مریضوں کیلئے رعایت کا اعلان

ماہر سرجن کی زیر نگرانی دانتوں کے مریضوں کیلئے الگ شعبہ ڈینٹل نے کام شروع کردیا

راولپنڈی (خصوصی رپورٹر) ریڈو میڈیکل کمپلیکس راولپنڈی میں مستحق مریضوں کے لیے خصوصی رعایت کا اعلان کیا گیا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق کمپلیکس میں ماہر ڈینٹل سرجن کی زیر نگرانی دانتوں کے مریضوں کیلئے الگ شعبہ ڈینٹل نے کام شروع کردیا ہے مستحق اور نادار مریضوں کے لیے خصوصی رعایتی پیکیج کی سہولت فراہم کی جارہی ہے تاکہ مالی مشکلات کا شکار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

عوامی شکایات کا ازالہ، مصالحتی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جائے، ظہیر عباس

روایتی عدالتی چارہ جوئی کے بوجھ کو کم کرنے اور تنازعات نمٹانے کیلئے ڈسٹرکٹ ریزولوشن کمیٹی کا کردار اہمیت کا حامل ہے

کمیٹی اراکین عوامی تنازعات کے حل میں مکمل شفافیت، غیر جانبداری اور سرعت کو یقینی بنائیں، ڈپٹی کمشنر کی ہدایت

مری (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ ریزولوشن کمیٹی کا اجلاس مری ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی زیرصدارت ڈی سی آفس میں ڈسٹرکٹ ریزولوشن کمیٹی (DRC) کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع میں تنازعات کے پرامن حل، عوامی شکایات کے بروقت ازالے اور مصالحتی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اسلام آباد پولیس کے سرچ آپریشنز، مشکوک افراد تھانہ منتقل

اسلام آباد (نمائندہ۔شہرنامہ) / اسلام آباد پولیس کا مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشنز۔ سرچ آپریشنز کے دوران 217 افراد، 120 گھروں، 23 دکانیں، پانچ ہوٹل، 59 موٹر سائیکلوں اور 34 گاڑیوں کو چیک کیا گیا جبکہ جانچ پڑتال کیلئے چار مشکوک افراد، 34 موٹر سائیکلوں اور 16 گاڑیوں کو مختلف تھانہ جات منتقل بھی کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

بی جے پی رہنما کا مسلم اکثریتی علاقے پر میزائل گرانے کی دھمکی

بھوپال (کے ایم ایس) بھارت میں ہندوتوا بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایک رکن اسمبلی نے ریاست مدھیہ پردیش کے دارالحکومت بھوپال کے مسلم اکثریتی علاقے قاضی کیمپ کو میزائل سے نشانہ بنانے کی دھمکی دی ہے

اڈیالہ، چوہدری الیاس کے ہمراہ ملک یاسر شبیر، غلام ربانی و دیگر کا گروپ فوٹو

عوامی مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، چوہدری الیاس

حکومت عوامی خدمت کے ساتھ ساتھ عوامی توقعات پر پورا اترے گی

اڈیالہ (نامہ نگار) آپکے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ ہماری حکومت عوامی خدمت کے ساتھ ساتھ عوامی توقعات پر پورا اترے گی۔ عوامی مسائل جلد حل ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار الحاج چوہدری محمد الیاس نے یونین کونسل کلیال لینڈ کو ون کے دورے کے موقع پر کیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات الحاج چوہدری محمد الیاس نے لینڈ کو ون یوسی کلیال کا دورہ کیا۔ اس موقع پر مخدوم غلام ربانی اور یونین کونسل کلیال مسلم لیگ کے صدر راجہ محمد بشارت اور امیدوار برائے کونسلر/ ملک محمد ناظم۔ راجہ امجد علی۔ ملک یاسر شبیر۔ حاجی محمد اقبال، عبدالقدیر کھوکھر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

چار صوبے نہیں سنبھل رہے تو مزید کا کیا ہوگا؟

سیاسی و جغرافیائی تعصبات سے بالاتر ہو کر سوچنے کا وقت آچکا ہے

یہ تسلیم کریں کہ "چار صوبوں کا نہ سنبھلنا" نئے صوبوں کیخلاف نہیں

بلکہ نئے صوبوں کی فوری اور حتمی تشکیل کے حق میں سب سے بڑی اور مضبوط دلیل ہے

موجودہ چار صوبوں کے مفلوج ڈھانچے کو کب تک کھینچنا ہے یہ بھی ایک سوال

اظہار خیال
عباس مہد

ملک کے موجودہ سیاسی و معاشی بحران کے تناظر میں جب بھی نئی انتظامی اکائیوں یا نئے صوبوں کی تشکیل کا سوال اٹھایا جاتا ہے، تو ہمارے روایتی فکری مغالطوں اور سیاسی ایوانوں کی جانب سے اکثر ایک ہی استدلال پیش کیا جاتا ہے: "جب ہم سے پہلے سے موجود چار صوبوں کا نظام ٹھیک سے نہیں سنبھل رہا، ان کی دیکھ بھال اور نظم و نسق ڈھنگ سے نہیں چل رہا، تو نئے صوبے بنا کر ہم مزید تباہی اور انتظامی ابتری کو دعوت کیوں دیں؟" بظاہر یہ نقطہ نظر انتہائی معقول، فہمیدہ اور عوام دوست محسوس ہوتا ہے، مگر جب ایک تجربہ کار تجزیہ نگار اور تاریخ دان کی نظر سے اس منطق کا باریک بینی سے تحلیلی جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت کھلی کتاب کی طرح سامنے آتی ہے کہ یہ استدلال دراصل بنیادی معاشی و انتظامی سائنس کی مکمل نفی اور اصل مرض سے نظریں چرانے کی ایک روایت پسندانہ کوشش ہے۔ یہ سوال اٹھانا کہ "چار صوبے نہیں سنبھل رہے تو مزید کا کیا ہوگا" بالکل ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص یہ کہے کہ "چونکہ ایک ڈرائیور سے پچاس سیٹوں والی بس نہیں سنبھل رہی، اس لیے اسے چھوٹی گاڑیوں میں تقسیم کرنے کے بجائے اسی بڑی بس کو مزید بدانتظامی کے ساتھ چلنے دیا جائے!" حقیقت اور عمیق معاشی و انتظامی سائنس یہ بتاتی ہے کہ ہمارے موجودہ چاروں صوبے "بدانتظامی کی وجہ سے خراب" نہیں ہیں، بلکہ وہ اپنے "غیر منطقی، بہت بڑے اور نوآبادیاتی سائز" کی وجہ سے بدانتظامی کا شکار ہیں! جب کسی ریاست کی انتظامی اکائی اتنی بڑی اور بے ڈھنگ ہو جائے کہ اس کی آبادی اور جغرافیائی وسعت دنیا کی درجنوں خودمختار ریاستوں سے تجاوز کر جائے، تو وہاں دنیا کی بہترین اور قابل ترین بیوروکریسی بھی نظم و نسق قائم رکھنے میں مکمل طور پر ناکام ہو جاتی ہے۔ پنجاب کی مثال دیکھیے، جہاں کی آبادی گیارہ کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔ گیارہ کروڑ انسانوں کی صحت، تعلیم، امن و امان، عدل و انصاف اور روزمرہ زندگی کی دیکھ بھال کے لیے ایک ہی صوبائی دارالحکومت (لاہور)، ایک ہی وزیراعلیٰ اور ایک ہی انسپکٹر جنرل آف پولیس پر انحصار کرنا خود بدانتظامی کو جنم دینے کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ جب ایک افسر یا اسمبلی کے پاس کنٹرول کا دائرہ حدِ اعتدال سے بڑھ جاتا ہے، تو نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ دور افتادہ اضلاع اور پسماندہ خطے ریاستی توجہ، بجٹ اور حاکمیت کے اثر و رسوخ سے یکسر محروم ہو جاتے ہیں۔ موجودہ نظام کی اس نام نہاد "دیکھ بھال" کا تحلیلی مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ چار صوبوں کے ڈھانچے میں طاقت، اختیارات اور این ایف سی ایوارڈ کی مساویانہ تقسیم کا وجود ہی ختم ہو چکا ہے۔ جب صوبہ اتنا بڑا ہو تو بجٹ کا اسی فیصد حصہ دارالحکومت اور اس کے گرد و نواح کے چند میگا پروجیکٹس کی نذر ہو جاتا ہے، جبکہ راجن پور، چاغی، تھرپارکر، اور کوہستان جیسے اضلاع کی سسکتی ہوئی عوام بنیادی انسانی سہولیات، صاف پینے کے پانی اور ہسپتالوں کے لیے برسا برس تک ترساتی رہتی ہے۔ یہی وہ ناانصافی اور معاشی محرومی ہے جو بالآخر سیاسی اور لسانی عصبیتوں کا روپ دھار کر وفاق کی جڑوں کو کھوکھلا کرتی ہے۔ چنانچہ یہ کہنا کہ "چار صوبے نہیں سنبھل رہے" دراصل اس بات کا اعتراف ہے کہ ہم نے جو بے ڈھنگے اور انگریز سامراج کے بنائے ہوئے بڑے بڑے صوبائی بلاکس قائم کر رکھے ہیں، وہ اب اکیسویں صدی کی جدید ریاست کے انتظامی بوجھ کو اٹھانے کے قابل نہیں رہے۔ اگر ہم عالمی جیو پولیٹیکل منظر نامے کا سیاسی و سائنسی جائزہ لیں تو دنیا کے تمام کامیاب ممالک نے یہی سبق سیکھا ہے کہ مسائل کا حل مرکزیت کو بڑھانے میں نہیں بلکہ طاقت اور جغرافیائی اکائیوں کو چھوٹا اور با اختیار بنانے میں پنہاں ہے۔ بھارت کی مثال سامنے رکھیے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

"SAY NO TO CORRUPTION"

PMDC
PAKISTAN MINERAL DEVELOPMENT CORP.

Head Office
Plot No: 13, Sector H/9, Islamabad 44000, Pakistan.Tel: 9265128
E-mail: dgm-pro@pmdc.gov.pk , www.pmdc.gov.pk

PROCUREMENT OF GOODS

1. The **Pakistan Mineral Development Corporation (PMDC)** has reserved Funds for the procurement planned for **FY 2026-27**. The **Pakistan Mineral Development Corporation (PMDC)** intends to apply part of the proceeds of this Fund to cover eligible payments under the contract for the **"Tender for Supply of Blasting Powder and Safety Fuses to all PMDC Salt Mining Projects."** with the reference of **"P113302"**.
2. The **Pakistan Mineral Development Corporation** invites sealed Bids from eligible Bidders for procurement of goods described in the Bidding Documents on **EPADS v2.0**.
3. **Single Stage-One Envelope** will be used by adopting **Least Cost Based Selection (LCBS)** Technique for the subject procurement, in line with the Public Procurement Rules, 2004 and any Regulations, Regulatory Guides, Procurement Guidelines or Instructions issued by the Authority from time to time.
4. All Bids must be accompanied by a Bid Security amounting described in Bid Security Section in Bidding Document in the form of **Pay Order, Banker's Cheque, Call at Deposit, Demand Draft on the prescribed format described and must reach prior to bid opening**.
5. E-Bidding Documents, containing detailed Terms & Conditions, specifications and requirements etc. are available on **e-Pak Acquisition and Disposal System (EPADS) at https://epads.gov.pk/opportunities/federal/procurements/113302** for all the interested bidders registered on **EPADS v2.0**. Bidders are required to get themselves registered on **EPADS v2.0** to participate in Bidding process.
6. The e-Bids, prepared in accordance with the instructions in the e-Bidding Documents, must be submitted through **EPADS v2.0** on or before **Thursday, September 24, 2026 11:00 AM**. E-Bids will be opened using **EPADS v2.0** on the same day at **Thursday, September 24, 2026 11:30 AM**. Manual submission of Bids shall not be entertained. Those vendors who have not yet registered on the new version of **EPADS v2.0**, may register themselves on https://vendors.epads.gov.pk/. A tutorial to explain the registration process is available at https://www.youtube.com/watch?v=MNW6T38v7tc

In terms of Rule 48 of Public Procurement Rules, 2004 Grievance Redressal Committee (GRC) is notified for the subject procurement and notification copy is available on the Procuring Agency's website and on Authority's website at (www.ppra.org.pk).

PID(I) 2246/26

Assistant Vice President (Procurement)
PMDC Head Office, 13-H/9, Islamabad. Ph No. 051-9265128

اشتہار برائے خالی آسامیاں!

صنعت زار (سلائی مرکز) مری روڈ اور پاک مکتب گرلز سیکنڈری سکول راولپنڈی میں خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	نام آسامی	جنس	تعداد	تعلیمی قابلیت و تجربہ
1	کمپیوٹر ٹیچر (پاک مکتب سکول)	فی میل	1	ایم سی ایس/ بی سی ایس/ بی ایس سی ایس/ بی ایس آئی ٹی نیز تجربہ کی حامل امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔
2	جنرل ٹیچر (پاک مکتب سکول)	فی میل	1	بی۔اے، بی ایڈ۔ کمپیوٹر میں PGD ڈپلومہ ہولڈر نیز تجربہ کی حامل امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔
3	مونٹیسوری ٹیچر پاک مکتب سکول/ صنعت زار)	فی میل	1	بی۔اے، بی ایڈ/ مونٹیسوری ڈپلومہ نیز تجربہ کی حامل امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔
4	مونٹیسوری انسٹرکٹر (صنعت زار)	فی میل	1	بی۔اے، بی۔ایڈ/ مونٹیسوری ڈپلومہ نیز تجربہ کی حامل امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔
5	لیڈیز جم انسٹرکٹر (صنعت زار)	فی میل	1	فٹنس ٹریننگ سرٹیفیکیٹ نیز تجربہ کی حامل امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔
6	کرافٹ انسٹرکٹر (صنعت زار)	فی میل	1	مڈل۔NAVTTC/PVTC/TEVTA متعلقہ شعبہ میں ایک سے دو سالہ ووکیشنل ڈپلومہ/ دو سالہ تجربہ کی حامل خواتین کو ترجیح دی جائے گی

نوٹ:

1۔ تمام تقرریاں خالصتاً پرائیویٹ اور عارضی بنیاد پر مقررہ مدت کے لیے ہوں گی۔

2۔ خواہشمند امیدوار سادہ کاغذ پر اپنی تحریری درخواست بمعہ تعلیمی دستاویزات مذکورہ اشتہار کی اشاعت کے 15 دن کے اندر اندر درج ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

4۔ سلیکشن کمیٹی کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔

5۔ مجاز اتھارٹی کو حتمی اختیار ہوگا کہ وجہ بتائے بغیر کسی بھی درخواست کو مسترد یا منظور کرسکتی ہے اس کے علاوہ مشتہر آسامیوں میں کمی بیشی بھی ہوسکتی ہے

سیکرٹری ایڈوائزری کمیٹی

صنعت زار (سلائی مرکز) پاک مکتب گرلز سیکنڈری سکول نزد ناز سینما راولپنڈی